توبہ استغفار

مشکلات کا حل

استغفر اللہ

توبہ واستغفار

مُشکلات کا حل

استغفر اللہ

Atif

نام کتاب	✣	توبہ واستغفار سے مشکلات کا حل
مصنف	✣	محمد الیاس عادل
ناشر	✣	مشتاق احمد
اہتمام	✣	سلمان خالد
پروف ریڈنگ	✣	قاری نجم الحسن
کمپوزنگ	✣	گل گرافکس
پرنٹرز	✣	آر۔آر پرنٹرز، لاہور
قیمت	✣	70 روپے

فہرست

ابتدائیہ

اللہ رب العزت نے اپنے ذمہ لازم کر رکھا ہے کہ جب تک اس کے بندے توبہ واستغفار کرتے رہیں گے وہ معاف فرماتا رہے گا۔ قیامت کے روز لوگوں کو بڑے بڑے درجات ملیں گے جن کو پا کر وہ کہیں گے یا اللہ! ہمیں یہ درجات کیسے مل گئے ہمارے اعمال تو ایسے نہیں تھے اللہ رب العزت فرمائے گا تمہاری اولاد کے استغفار کی وجہ سے (احمد)

مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ایک نبی سے خطا سرزد ہوئی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل ہوئی کہ اگر اب تم سے دوبارہ کوتاہی ہوئی تو میرے عذاب سے نہیں بچ سکو گے۔ نبی نے عرض کی، اے اللہ! تُو تُو ہے اور مَیں میں۔ مجھے تیرے عزت وجلال کی قسم! اگر تو مجھے گناہوں سے نہ بچائے گا تو میں نہیں بچ سکوں گا اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کو گناہوں کے خیالات سے بھی محفوظ کر دیا۔

توبہ واستغفار سے نہ صرف دنیاوی مشکلات حل ہوتی ہیں بلکہ آخرت میں روز محشر کی پریشانیوں اور مشکلات سے بھی خلاصی ونجات ملتی ہے اللہ رب العزت اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرماتا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا،

"جب بندہ توبہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے، محافظ

فرشتے اس کے ماضی کے گناہوں کو بھول جاتے ہیں' زمین کا وہ ٹکڑا جس پر اس نے گناہ کیا ہے اور آسمان کا وہ حصہ جس کے نیچے اس نے گناہ کیا ہے اس کے گناہوں کو بھول جاتے ہیں' جب وہ روز محشر آئے گا تو اس کے گناہوں پر گواہی دینے والا کوئی نہیں ہوگا۔"

توبہ و استغفار سے ہر کام کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے چونکہ بندہ توبہ و استغفار کرتے ہوئے بارگاہ الٰہی میں رجوع کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خصوصی توجہ پاتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ بندے کی حالت پر رحم فرماتا ہے توبہ و استغفار کرتے ہوئے وہ جو بھی جائز دعا و حاجت اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل' کرم' مہربانی اور رحم کے طفیل دعا کو قبول فرماتا اور حاجت کو پورا کر دیتا ہے۔ حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام استغفار کثرت سے کیا کرتے تھے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو ہمیشہ استغفار کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو رنج و غم و تنگی سے نجات دے کر ایسی جگہ سے روزی پہنچاتا ہے کہ جہاں سے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔ (احمد' ابوداؤد)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"سب سے عمدہ استغفار کی دعا یہ ہے کہ تم کہو'

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (بخاری شریف)

''اے اللہ! تو میرا رب ہے' تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے تو نے مجھے پیدا کیا' میں تیرا بندہ ہوں میں نے تجھ سے بندگی اور اطاعت کا جو قول و قرار کیا ہے اس پر اپنے امکان بھر قائم رہوں گا جو گناہ میں نے کیئے ہیں ان کے برے نتائج سے بچنے کے لیے تیری پناہ کا طلبگار ہوں' تو نے مجھ پر جتنے احسانات کیئے ہیں ان کا مجھے اقرار ہے اور میں اس کا اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے گناہ کیئے ہیں پس اے میرے پروردگار! میرے جرم کو معاف کردے تیرے سوا میرے گناہوں کو اور کون معاف کرنے والا ہے۔''

کسی کو ملازمت کے حصول کی فکر ہو یا مقدمہ میں کامیابی کی جستجو رزق میں اضافے کی خواہش ہو یا مشکل سے نجات کا معاملہ' نافرمان اولاد کو اپنے تابع کرنا ہو یا ظالم خاوند کو راہِ راست پر لانا ہو' بیوی کا چڑ چڑا پن دور کرنا ہو یا حسبِ منشاء کسی جگہ تبادلہ کرانا مقصود ہو' حاکم کی توجہ و مہربانی کا حصول ہو یا ناحق قید سے رہائی کی منشاء بچی کی شادی کا مسئلہ ہو یا بیماری کی پریشانی ہو غرضیکہ ہر طرح کی حاجات اور مشکلات توبہ و استغفار سے حل ہو جاتی ہیں۔

زیر نظر کتاب میں توبہ و استغفار کے حوالے سے ہر مشکل کا حل موجود ہے ہر طرح کی حاجت روائی کے لیے کتاب ھذا مجرب و آزمودہ وظائف' عملیات و تعویزات سے مزین و مرتب ہے۔ بلا شبہ کتاب ھذا ہر ایک کی فوری حاجت روائی اور مشکل کشائی کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

محمد الیاس عادل

قرآن حکیم کی روشنی میں

توبہ و استغفار سے مشکلات کا حل

اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے۔

"اور اگر یہ لوگ جب بھی اپنی جانوں پر ظلم کرتے آپ کے پاس آ جاتے اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے اور رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) بھی ان کے لیے استغفار کرتے تو یقیناً یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے۔" (سورۃ النساء)

اس آیت مبارکہ کے حوالے سے حافظ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ابو منصور صیاغ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ عتبی بیان کرتے ہیں کہ میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ اطہر کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اعرابی آیا اور کہنے لگا' السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میں نے قرآن مجید کی یہ آیت سنی اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس آیا ہوں تا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے گناہوں کا استغفار کروں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت طلب کروں۔ اس کے بعد اعرابی تو واپس چلا گیا اور مجھے نیند آ گئی خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ حضور نبی کریم

علیہ الصلوٰۃ والسلام مجھ سے فرمار ہے ہیں جا اس اعرابی کو خوشخبری سنا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے گناہ معاف فرما دیے۔ (تفسیر ابن کثیر)

برائی سے باز رہنے والے کی توبہ

قرآن حکیم میں ارشاد ہوتا ہے'

''اللہ تعالیٰ صرف ان ہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی کے باعث کوئی برائی کر گزریں پھر جلد اس سے باز آ جائیں اور توبہ کریں تو اللہ تعالیٰ بھی ان کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے علم والا حکمت والا ہے۔ ان کی توبہ کی قبولیت کا وعدہ نہیں جو برائیاں کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آ جائے تو کہہ دے کہ میں نے اب توبہ کی' نا ان کی توبہ ہے جو کفر پر ہی مر جائیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہم نے المناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

(سورۃ النساء)

حافظ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو اپنی موت سے ایک سال پہلے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرماتا ہے اور جو مہینہ پہلے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور جو ہفتہ پہلے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو

قبول فرماتا ہے اور جو ایک دن پہلے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ یہ سن کر حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ آیت مبارکہ پڑھی تو آپ نے فرمایا کہ میں وہی کہتا ہوں جو رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے۔

مسند احمد میں ہے کہ چار صحابی جمع ہوئے ان میں سے ایک نے کہا میں نے رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے جو شخص اپنی موت سے ایک دن پہلے بھی توبہ کر لے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ دوسرے نے پوچھا' کیا سچ مچ تم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اسے سنا ہے؟ اس نے کہا' ہاں' تو دوسرے نے کہا' میں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے کہ اگر آدھا دن پہلے بھی توبہ کر لے تو بھی اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے' تیسرے نے کہا تم نے یہ سنا ہے؟ کہا' ہاں' میں نے خود سنا ہے' کہا' میں نے سنا ہے کہ اگر ایک پہر پہلے توبہ نصیب ہو جائے تو وہ بھی قبول ہو جاتی ہے۔ چوتھے نے کہا' تم نے یہ سنا ہے؟ اس نے کہا' ہاں۔ کہا' میں نے تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہاں تک سنا ہے کہ جب تک اس کے نزخرے میں روح نہ آ جائے توبہ کے دروازے اس کے لیے بھی کھلے رہتے ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر)

اللہ ہی گناہوں کو بخشتا ہے

قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے'

''جب ان سے کوئی ناشائستہ کام ہو جائے یا کوئی گناہ کر بیٹھیں تو

Oureshi

فوراً اللہ کا ذکر اور اپنے گناہوں کا استغفار کرنے لگتے ہیں فی الواقعہ اللہ کے سوا اور کوئی گناہوں کو بخش بھی نہیں سکتا اور وہ لوگ باوجود علم کے کسی برے کام پر اڑ نہیں جاتے۔" (سورۃ آل عمران)

مسند بزار میں ہے کہ ایک شخص نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کی کہ مجھ سے گناہ ہوگیا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' توبہ کرلے۔ اس نے کہا' میں نے توبہ کی پھر گناہ ہوگیا' فرمایا' پھر توبہ کرلے۔ اس نے کہا' مجھ سے پھر گناہ ہوگیا۔ فرمایا! استغفار کیے جا۔ یہاں تک کہ شیطان تھک جائے۔ پھر فرمایا گناہ کو بخشنا اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

مسند ابویعلی میں ہے کہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' وہ اصرار کرنے والا اور اڑنے والا نہیں جو استغفار کرتا رہتا ہے اگرچہ اس سے ایک دن میں ستر مرتبہ بھی گناہ ہوجائے۔ (تفسیر ابن کثیر)

توبہ کرکے راہ راست پر آنے والے کے لیے جنت ہے

قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے'

"جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیئے تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا سی بھی حق تلفی نہ کی جائے گی

۔‘‘ (سورہ مریم)

ایک حدیث پاک میں بنی اسرائیل کے یک شخص کا واقعہ بیان ہوا ہے
حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں (یعنی بنی اسرائیل) میں ایک شخص تھا جس نے ننانوے (۹۹) آدمیوں کو قتل کیا تھا۔ اس نے لوگوں سے پوچھا کہ دنیا میں سب سے بڑا عالم کون ہے؟ اس کو ایک راہب کا پتہ دیا گیا۔ وہ شخص اُس عابد کے پاس پہنچا اور اُس سے کہا کہ میں نے ننانوے (۹۹) آدمیوں کو قتل کیا ہے کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس عابد نے جواب میں کہا کہ نہیں (ہو سکتی) یہ سن کر اس نے عابد کو بھی مار ڈالا اور پوری سو (۱۰۰) کی تعداد کر لی اس کے بعد اُس نے پوچھا کہ دنیا میں سب سے بڑا عالم کون ہے؟ اس کو ایک عالم کا پتہ دیا گیا۔ اس نے اس کے پاس پہنچ کر کہا۔ میں نے سو (۱۰۰) آدمیوں کو قتل کر دیا ہے کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس عالم نے کہا ہاں! (ہو سکتی ہے) تمہارے اور تمہاری توبہ کے درمیان کوئی چیز بھی حائل نہیں ہو سکتی۔ تم فلاں بستی میں جاؤ وہاں تم کو کچھ لوگ خدا کی عبادت کرتے ہوئے ملیں گے تم بھی اُن کے ساتھ خدا کی عبادت کرو اور اپنی بستی میں واپس آ جاؤ۔ چنانچہ وہ شخص اس بستی کی طرف روانہ ہو گیا۔ ابھی آدھا راستہ بھی طے نہ ہوا تھا کہ موت نے اُس کو پکڑ لیا۔ اس کی موت کے بعد رحمت کے فرشتوں نے کہا یہ شخص توبہ کر کے خدا کی طرف متوجہ ہو کر آیا ہے (اس لیے اس کی روح کو ہم لے جائیں گے) عذاب کے فرشتوں نے کہا اس شخص نے کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا (اس لیے اس کی روح کو ہم لے کر جائیں گے) آخر ایک فرشتہ آدمی کی شکل میں (اُن کے جھگڑے کا فیصلہ کرنے) آیا اور رحمت اور

عذاب کے فرشتوں نے اُس کو اپنا حکم (فیصلہ کرنے والا) مقرر کرلیا۔ اُس نے کہا دونوں طرف کی زمینوں کو ناپو۔ جدھر کا راستہ اُس شخص کے قریب ہو اُس کو اُسی کی جانب شمار کرلو (یعنی اگر وہ جگہ اس شخص سے قریب ہے جہاں سے یہ چلا ہے تو یہ گنہگار ہے اس لیے کہ نیکی کا مقام اس سے دور ہے۔ اگر وہ مقام قریب ہے جدھر وہ جارہا تھا تو پھر یہ گنہگار نہیں ہے اس لیے کہ گناہ کے مقام سے دور اور نیکی کے مقام کے قریب پہنچ گیا) چنانچہ زمین کو ناپا گیا تو اُس جگہ کو قریب پایا گیا جدھر کو وہ جارہا تھا اور رحمت کے فرشتوں نے اُس کی روح کو اپنے قبضہ میں کرلیا۔ جب اس شخص کو موت نے پکڑ لیا تھا تو وہ سینے کے بل (یعنی گھٹتے ہوئے) کچھ آگے بڑھ گیا تھا تا کہ وہ اُس مقام کے قریب ہوجائے جہاں وہ جارہا تھا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ جب زمین کو ناپا گیا تو عبادت گزار لوگوں کی آبادی کا فاصلہ صرف ایک بالشت قریب تھا۔ اس لیے اس کو نیک آدمیوں کی آبادی میں شمار کرلیا گیا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جب اس شخص کو درمیان راہ میں موت آگئی تو خدا نے زمین کو حکم دیا کہ وہ زمین جدھر سے وہ آرہا تھا دور ہوجائے اور زمین جدھر وہ جارہا تھا قریب ہوجائے۔

(بخاری شریف۔ مسلم شریف۔ مشکوٰۃ شریف)

توبہ و استغفار کے فضائل

حضور سرکار مدینہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے توبہ و استغفار کے بہت سے فضائل وخواص بیان فرمائے ہیں بارگاہِ الٰہی میں خلوص دل کے ساتھ توبہ و استغفار کرنے سے لاتعداد دینی و دنیاوی فوائد حاصل ہوتے ہیں احادیث مبارکہ کی روشنی میں ان فضائل وخواص کو کتاب ہذا کی زینت اس لیے بنا گیا ہے تاکہ ہر مسلمان مردوعورت ان سے آگاہ ہوکر اپنی مشکل و پریشانیوں سے نجات کا حل پا سکے توبہ و استغفار کرتے ہوئے اپنی ہر حاجت کے لیے اللہ رب العزت کی طرف رجوع کرے کہ وہی توبہ قبول فرمانے والا' دعاؤں کا سننے والا اور حاجات کو پورا کرنے والا ہے۔

توبہ کیا کرو

حضرت اغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا'

''لوگو! اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کیا کرو اس لیے کہ میں خود دن میں سو مرتبہ اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔'' (مسلم شریف)

Qureshi

توبہ کا وقت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا'

''جو کوئی اپنی موت سے ایک سال قبل توبہ کرے بلکہ مہینہ' ہفتہ' ایک دن' ایک گھڑی اور اونٹنی کا دودھ ایک مرتبہ دوہنے کے بعد دوسری مرتبہ دوہنے تک کا جو تھوڑا سا درمیانی وقفہ ہے' موت سے اتنی دیر پہلے تک بھی توبہ کرے تو قبول ہو جاتی ہے۔'' (مستدرک حاکم)

توبہ کا دروازہ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مغرب کی طرف ایک دروازہ توبہ کے لیے بنایا ہے اس کی چوڑائی ستر سال کی مسافت کے برابر ہے جو کبھی بند نہ ہوگا یہاں تک کہ سورج مغرب کی طرف سے نکلے (یعنی قریب قیامت باب توبہ بند کر دیا جائے گا) (ترمذی شریف)

اللہ تعالیٰ کی خوشی

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ

''اللہ تعالیٰ کو اپنے مومن بندے کی توبہ پر اس شخص سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے جو کسی ہلاکت والے جنگل میں سواری پر جائے جس پر اس کا کھانا پینا رکھا ہوا اور وہ (سواری سے اتر کر) سو جائے جب بیدار ہو اور دیکھے کہ سواری کہیں جا چکی ہے تو وہ اس کو ڈھونڈتا رہے یہاں تک کہ جب اسے (شدید) پیاس لگے تو کہے کہ میں واپس اسی جگہ پر جاتا ہوں جہاں میں پہلے تھا اور میں وہاں سو جاؤں گا یہاں تک کہ مر جاؤں گا چنانچہ وہ بازو پر سر رکھ کر لیٹ جاتا ہے تاکہ مر جائے پھر وہ بیدار ہوتا ہے تو اس کی سواری اس کے پاس موجود ہوتی ہے جس پر اس کا توشہ اور کھانے پینے کا سامان رکھا ہوا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کو مومن بندے کی توبہ پر اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جتنی اس شخص کو اپنی سواری اور توشہ (کے ملنے) سے ہوتی ہے۔ (مسلم شریف)

دو مسلمانوں کی مغفرت

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ
''جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتے ہیں تو ان کی مغفرت کردی جاتی ہے۔'' (ابوداؤد)

خوشی کی بات

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ۔
''خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جو (روز محشر) اپنے اعمال نامے میں زیادہ استغفار پائے۔'' (ابن ماجہ)

دل کا صاف ہو جانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا‘

”بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے پھر اگر اس نے اس گناہ کو چھوڑ دیا اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لی اور توبہ کر لی تو (وہ سیاہ نقطہ ختم ہو جاتا ہے) دل صاف ہو جاتا ہے اور اگر اس نے گناہ کے بعد توبہ و استغفار کی بجائے مزید گناہ کیئے تو دل کی سیاہی اور بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ دل پر چھا جاتی ہے۔“ (ترمذی شریف)

اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرماتا ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ‘

”کوئی بندہ جب گناہ کر لیتا ہے پھر (ندامت سے) کہتا ہے میرے پروردگار! میں تو گناہ کر بیٹھا اب تو مجھے معاف فرما دے تو اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرماتا ہے کہ کیا میرا بندہ یہ جانتا ہے کہ

اس کا کوئی رب ہے جو گناہوں کو معاف کرتا ہے اور ان پر گرفت بھی کر سکتا ہے (سن لو) میں نے اپنے بندے کی مغفرت کر دی۔ پھر وہ بندہ جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گناہ سے رُکا رہتا ہے۔ پھر کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے تو (نادم ہو کر) کہتا ہے' میرے پروردگار! میں تو ایک اور گناہ کر بیٹھا تو اُس کو بھی معاف کر دے۔ تو اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرماتا ہے کیا میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی پروردگار ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس پر گرفت بھی کر سکتا ہے ؟ (سن لو) میں نے اپنے بندے کی مغفرت کر دی۔ پھر وہ بندہ جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گناہ سے رُکا رہتا ہے۔ اس کے بعد پھر کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے تو (ندامت سے) کہتا ہے' میرے پروردگار ! میں تو ایک اور گناہ کر بیٹھا تو اس کو بھی معاف فرما دے' تو اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرماتا ہے کیا میرا بندہ یہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی پروردگار ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس پر پکڑ بھی کر سکتا ہے؟ (سن لو) میں نے اپنے بندے کی مغفرت کر دی۔ بندہ جو چاہے کرے یعنی ہر گناہ کے بعد توبہ کرتا رہے میں اس کی توبہ قبول کرتا رہوں گا۔

(بخاری شریف)

اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا ہے

حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ
''ایک شخص نے کسی (گنہگار) کے متعلق کہہ دیا کہ اللہ تعالیٰ فلاں کو نہیں بخشے گا۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ کون ہے کہ جو قسم کھانے کا حق نہ رکھتے ہوئے قسم کھا کر میرے ذمہ پابندی لگاتا ہے کہ فلاں کو نہیں بخشوں گا۔ اے شخص! جس نے ایسی قسم کھائی ہے میں نے فلاں کو بخش دیا اور تیرے اعمال ضائع کر دیے۔'' (صحیح مسلم شریف)

تین مرتبہ استغفار کرنا

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تھے تو تین مرتبہ استغفار کرتے تھے اور یوں دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ملتی ہے تو بابرکت ہے اے جلال اور اکرام والے۔ (مشکوٰۃ شریف)

والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا

''بلاشبہ (ایسا ہوتا ہے کہ کسی بندہ کے والدین وفات پا جاتے ہیں یا دونوں میں سے ایک فوت ہو جاتا ہے اس حال میں کہ یہ شخص ان کی زندگی میں ان کی نافرمانی کرتا رہا اور ستاتا رہا اب موت کے بعد ان کے لیے دُعا کرتا رہتا ہے اور استغفار کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والوں میں لکھ دیتا ہے۔''

(بیہقی)

وضو کے بعد استغفار کا فائدہ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا،

''جو شخص وضو کر کے یہ کہے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ تو یہ الفاظ ایک مہر شدہ برتن میں محفوظ کر کے عرش کے نیچے رکھ دیے

جائیں گے پھر قیامت تک یہ مہر نہیں توڑی جائے گی۔'' (طبرانی' نسائی)
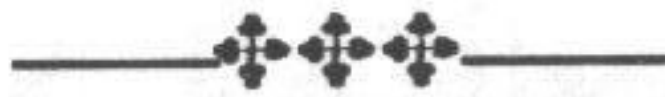
روزانہ استغفار پڑھنے کا فائدہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ'

''نگرانی کرنے والے دو فرشتے (یعنی اعمال لکھنے والے) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کسی بھی روز کسی کا اعمال نامہ پیش کرتے ہیں اور اس کے اول اور آخر میں استغفار لکھا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندہ کا وہ سب کچھ معاف کر دیا جو اس اعمال نامہ کے اول و آخر کے درمیان ہے۔'' (بزار)

ہر مسلمان کے لیے فائدہ

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میرے بندے! بے شک جب تک تو میری عبادت کرتا رہے گا اور مجھ سے (معافی کی) اُمید رکھے گا

Oureshi

میں تجھ کو معاف کرتا رہوں گا چاہے تجھ میں کتنی ہی برائیاں کیوں نہ ہوں۔ میرے بندے! اگر تو زمین بھر گناہ کے ساتھ بھی مجھ سے اس حال میں ملے کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو تو میں بھی زمین بھر مغفرت کے ساتھ تجھ سے ملوں گا یعنی بھرپور مغفرت کروں گا۔" (مسند احمد)

فرشتے کا انتظار کرنا

حضرت اُم عصمہ عوصیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"کوئی مسلمان گناہ کرتا ہے تو اس گناہ کے لکھنے پر جو فرشتہ مامور ہے وہ اس گناہ کو لکھنے سے تین گھڑی یعنی کچھ دیر کے لیے ٹھہر جاتا ہے اگر اسنے ان تین گھڑیوں کے دوران کسی وقت بھی اپنے اس گناہ کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لی تو وہ فرشتہ اسے اس گناہ پر آخرت میں مطلع نہیں کرے گا اور نہ روز محشر (اس گناہ پر) اسے عذاب دیا جائے گا۔"

(مستدرک حاکم)

اللہ تعالیٰ کا دستِ رحمت

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مری ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''اللہ تعالیٰ رات بھر اپنا دستِ رحمت بڑھائے رکھتا ہے تا کہ دن کا گنہگار رات کو توبہ کر لے اور دن بھر اپنا دستِ رحمت بڑھائے رکھتا ہے تا کہ رات کا گنہگار دن میں توبہ کرے (یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے گا) حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہو۔ (اس کے بعد توبہ قبول نہ ہوگی)'' (مسلم شریف)

مختصر اور جامع کلمات

حضرت سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! مجھے چند کلمات بتا دیجئے لیکن زیادہ نہ ہوں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا'

''دس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے لیے ہے۔ دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے لیے ہے۔ اور کہو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ''اے اللہ! میری مغفرت فرما دیجئے''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے مغفرت کردی۔ تم اس کو دس مرتبہ کہو اللہ تعالیٰ ہر مرتبہ فرماتا ہے میں نے مغفرت کردی۔'' (طبرانی)
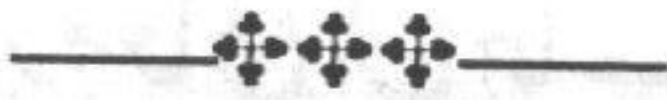
معافی کی وسعت

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ! اس نے یہ دو یا تین مرتبہ کہا۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سے فرمایا' تم کہو' اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ (اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور میں اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کا اُمیدوار ہوں) اُس شخص نے یہ کلمات کہے' آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا 'پھر کہو' اس نے پھر کہے' آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' پھر کہو اس نے تیسری مرتبہ بھی یہ کلمات کہے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' اُٹھ جاؤ اللہ تعالیٰ نے تمہاری مغفرت فرمادی۔'' (مستدرک حاکم)

ضرور معافی مل جائے گی

حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ

"جو کوئی یہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تو اس کی مغفرت کردی جائے گی اگرچہ وہ میدان جہاد سے بھاگا ہو۔ایک روایت میں ہے کہ تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

(ابوداؤد۔حاکم)

نزع کے وقت تک توبہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا

"اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول فرماتا ہے جب تک غرغرہ یعنی نزع کی کیفیت شروع نہ ہوجائے۔" (ترمذی شریف)

گناہ سے توبہ کرنے والے کا حال

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس کا کوئی گناہ نہیں۔'' (طبرانی)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خاص نصیحت

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! مجھے خاص نصیحت فرمایئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا'

''تم اپنی استطاعت کے مطابق اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کو لازم پکڑلو اور ہر پتھر اور ہر درخت کے نزدیک اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اور جو کوئی گناہ کر بیٹھو تو اس کے لیے نئے سرے سے توبہ کرو پوشیدہ گناہ کی توبہ پوشیدہ طور پر اور اعلانیہ کی توبہ اعلانیہ طور پر کرو۔'' (طبرانی)

مجلس کے گفتگو کا کفارہ

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب کسی مجلس میں تشریف فرما ہوتے تو اس کے آخر میں یہ کلمات فرماتے تھے

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.

ایک شخص نے عرض کیا 'یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! آپ ایسے کلمات فرماتے ہیں جو پہلے نہیں فرماتے تھے اس پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ مجلس میں ہونے والی باتوں کا کفارہ ہیں۔ (سنن ابی داؤد)

سب کے بعد جنت میں جانے والا

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں جانتا ہوں اس شخص کو جو سب کے بعد جنت میں جائے گا اور سب سے آخر میں دوزخ سے نکالا جائے گا۔ وہ شخص وہ ہے جو قیامت کے روز خدا کے دربار میں لایا جائے گا اور حکم ہوگا کہ اس کے صغیرہ (یعنی چھوٹے)

گناہ اس کے سامنے پیش کرو اور اس کے کبیرہ (یعنی بڑے بڑے) گناہ علیحدہ (چھپا کر) رکھو۔ چنانچہ صغیرہ گناہ اُس کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور پوچھا جائے گا۔ فلاں فلاں دن تو نے ایسا ایسا کیا تھا اور فلاں فلاں دن تو نے یہ کام کئے تھے؟ وہ انکار نہیں کر سکے گا اور کہے گا ہاں (میں نے یہ گناہ کئے تھے) لیکن کبیرہ گناہوں سے ڈر رہا ہوگا۔ پھر اُس سے کہا جائے گا تیرے ہر گناہ کے بدلے میں ایک نیکی ہے یہ سن کر وہ عرض کرے گا پروردگار میں نے کچھ اور (گناہ بڑے بڑے) کام بھی کئے تھے جن کو میں یہاں نہیں دیکھتا (پہلے تو ظاہر ہونے سے ڈر رہا تھا اور اب اس نیت سے کہہ رہا ہے کہ شاید ان گناہوں کے بدلے میں بھی نیکیاں مل جائیں تو اچھا ہے) اس بات کو بیان کرتے ہوئے خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہنس پڑے۔ (صحیح مسلم شریف، شمائل ترمذی)

معلوم ہوا کہ ہمارے گناہ اگر سمندر کی موجوں کے برابر ہوں گے تب بھی بخش دے گا اور اتنی ہی نیکیاں دے گا اور اگر سمندر کے جھاگوں کے برابر گناہ ہونگے تب بھی اللہ تعالیٰ بخش دے گا اور اتنی ہی نیکیاں دے گا۔ اور اگر درختوں کے پتوں کے برابر گناہ ہوں گے تب بھی بخش دے گا اور اتنی ہی نیکیاں دے گا اور اگر آسمان کے ستاروں کے برابر گناہ ہوں گے تب بھی بخش دے گا اور اتنی ہی نیکیاں دے گا۔ اور اگر بارش کی بوندوں کے برابر گناہ ہوں گے تب بھی بخش دے گا۔

مسجد میں داخلے کے وقت

حضرت عبداللہ بن الحسن الکوفی اپنی والدہ سے وہ ان کی دادی سے روایت کرتی ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب مسجد میں داخل ہوتے تو اللہ تعالیٰ کی حمد فرماتے اور بسم اللہ پڑھتے اور یہ پڑھتے "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ" "اے اللہ! مجھے بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت حسن بن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی کہ جب مسجد میں داخل ہوں تو نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجیں اور یہ پڑھیں' اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَافْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔" "اے اللہ! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

اور جب مسجد سے باہر نکلے تو نبی (کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام) پر درود پڑھے اور یہ کہے' اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَافْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ

فَضْلِکَ۔ "اے اللہ! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمارے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔"

سات سو گنا ثواب

حضرت ضحاک بن زمل قسطلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب صبح کی نماز پڑھتے تو اپنے پائے اطہر کو موڑے ہوئے ستر مرتبہ یہ پڑھتے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا.

پھر فرماتے یہ ستر سات سو کے ساتھ ہے۔ (یعنی اس کا ثواب سات سو گنا ہے۔

گناہوں کی بخشش

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کوئی چیز سنتا تو اللہ تعالیٰ مجھے جو نفع پہنچانا چاہتا نفع پہنچاتا (یعنی نہیں اس پر عمل کرتا تھا) یہاں تک کہ ابو بکر (صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے مجھے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے حدیث بیان فرمائی اور ابو بکر (صدیق

رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے سچ ہی بیان فرمایا کہ

''نہیں ہے کوئی بندہ کہ وہ کوئی گناہ کرے پھر وضو کرے اور دو رکعت پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے اس گناہ کے لیے بخشش طلب کرے مگر اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرما دیتا ہے اور یہ آیت تلاوت فرمائی'

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءً اَوْيَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا.

بکثرت استغفار

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد کسی کو نہیں سنا کہ وہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے زیادہ یہ کلمات کہنے والا ہو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ.

''میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔''

جمعہ کے دن استغفار کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا

''جمعہ کے دن میں ایک ساعت ہے کوئی بندہ اس کو نہیں پاتا کہ وہ اس میں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے مگر اس کی بخشش کر دی جاتی ہے پھر نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے قلیل ہونے کو اپنے ہاتھ سے بیان فرمانے لگے۔''

افطار کے وقت استغفار کرنا

ابن ملیکہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سنا کہ وہ افطار کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ.

''اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری اسی رحمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پہ وسیع ہے کہ تو میری مغفرت فرما دے۔''

توبہ واستغفار سے حل المشکلات واقعات

اللہ رب العزت غفار ہے ستار ہے جوکوئی خلوص دل سے اس کی طرف متوجہ ہوکر توبہ واستغفار کرتا ہے اسے اپنی رحمت کے صلہ کے طفیل معافی عطا کرتا ہے اور مشکل آسان فرمادیتا ہے اسی حوالے سے ذیل میں چند حل المشکلات واقعات بیان کیئے جاتے ہیں۔
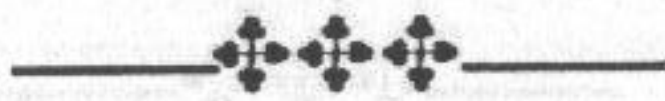
حضرت آدم علیہ السلام کا واقعہ

جب حضرت آدم علیہ السلام نے شجر ممنوعہ کا پھل کھالیا اور آپ کے جسم اطہر سے بہشتی لباس اُتر گیا آپ کا ستر مبارک کھل گیا صرف تاج وکلغی (پٹی) سر پر باقی رہ گئے فرشتوں نے ان دونوں کے اتارنے سے حیا کی تو اس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور انہوں نے آپ کے سر مبارک سے تاج اور پیشانی سے پٹی کو اتارلیا اور پھر آپ کو اور حضرت حوا سلام اللہ علیہا کو حکم ہوا کہ تم اور حوا میرے قرب میں نہیں رہ سکتے۔ اس پر حضرت آدم علیہ السلام نے شرماتے ہوئے حضرت حوا سلام اللہ علیہا کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ یہ اس خطا کی پہلی سزا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قربت سے ہم کو نکال دیا گیا آرام دہ زندگی اور

خوشگوار عیش کے بعد تضرع اور زاری سے کام لینا پڑے گا۔ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا سلام اللہ علیہا کو اپنی خطا پر بہت زیادہ ندامت و پشیمانی ہوئی اللہ تعالیٰ نے دونوں کو جنت سے نکال کر زمین پر بھیج دیا روایات میں آتا ہے کہ جنت سے زمین پر آنے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام تین سو سال تک گریہ وزاری میں مشغول رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے قبول توبہ کی بشارت عطا فرمائی قرآن پاک میں حضرت آدم علیہ السلام کے یہ دعائیہ کلمات بیان ہوئے ہیں۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے اگر تو ہماری بخشش نہ فرمائے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم خسارے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (سورۃ الاعراف)

حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی تو فرشتوں نے انہیں مبارکباد پیش کی۔ حضرت جبرائیل و میکائیل علیہما السلام حاضر ہوئے اور کہا' اے آدم (علیہ السلام)! آپ نے توبہ کر کے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر لیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا' اگر اس توبہ کی قبولیت کے بعد پروردگار نے باز پرس کی تو کیا ہوگا؟ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی کہ اے آدم (علیہ السلام)! تو نے اپنی اولاد کو محنت اور دکھ تکلیف کا وارث بنایا اور ہم نے انہیں توبہ بخشی جو

بھی مجھے پکارے گا میں تیری طرح اس کی پکار کو بھی سنوں گا' جو مجھ سے مغفرت کا سوال کرے گا میں اسے نا اُمید نہیں کروں گا کیونکہ میں قریب ہوں' دعاؤں کا قبول کرنے والا ہوں' میں توبہ کرنے والوں کو ان کی قبروں سے اس طرح اُٹھاؤں گا کہ وہ ہنستے مسکراتے ہوئے آئیں گے ان کی دعائیں مقبول ہوں گی۔

حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ

حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ بھی اسی طرح کا ہے کہ ان کو اپنی آبرو بچانے کے لیے غیرت آئی کافروں نے جب آپ کو جھٹلایا تو آپ کو اُن پر شدید غصہ آیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں عرض کیا' اے پروردگار! میں نے اپنی قوم کے لوگوں کو رات دن پکارا مگر میرے پکارنے پر وہ مجھ سے زیادہ بھاگتے رہے اور جب بھی میں نے انہیں پکارا کہ تو اے پروردگار! انہیں مغفرت عطا کرے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے اردگرد کپڑے لپیٹ لیے تاکہ میری بات نہ سن سکیں اور وہ اپنے کفر پر اصرار اور گھمنڈ و تکبر ہی کرتے رہے پھر میں نے انہیں بلند آواز سے پکارا پھر میں نے اعلانیہ بھی دعوت دی اور چپکے چپکے بھی ان کے پاس جا کر ان کو سمجھایا اور انہیں کہا کہ اپنے پروردگار سے گناہوں کی معافی مانگو کیونکہ بے شک وہ بہت معاف فرمانے والا ہے۔
روایات میں آتا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے ایک طویل عرصہ تک تبلیغ فرمائی مگر آپ کے مخالفین پر کوئی اثر نہ ہوا اور آپ کو بڑھ چڑھ کر تکلیفیں پہنچانے

لگے آپ کی قوت برداشت جواب دے گئی اور مخالفین کی حرکتیں برداشت سے باہر ہو گئیں تو اس وقت ارشار باری تعالیٰ ہوا اے نوح (علیہ السلام)! اب ہدایت پانے والوں میں نہ تو باپ کی صلبوں میں اور نہ ماؤں کے ارحام میں کوئی باقی رہا ہے اب ان کی نسلوں میں کوئی ایمان لانے والا باقی نہیں رہا۔ اس پر حضرت نوح علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا'

''پروردگار! خطہ زمین پر ان کافروں میں سے ایک باشندہ بھی زندہ نہ رکھ اگر تو نے انہیں یوں ہی چھوڑ دیا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور نہیں جنیں گے مگر نافرمان اور کافر اولاد میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو اور اس کو جو مومن ہو اور میرے گھر میں پناہ لے اور سارے مسلمان مردوں اور عورتوں کو'' (سورۂ نوح)

حضرت نوح علیہ السلام کی بد دعا سے اللہ تعالیٰ نے تمام اہل مشرق واہل مغرب (ساری دنیا) کو غرق کر دیا آپ ہی آدم ثانی تھے آپ ہی کی نسل سے یہ انسان (تمام دنیا میں) پھیلے کیونکہ جو لوگ آپ کی کشتی میں تھے وہ ڈوبنے سے محفوظ و مامون رہے ان میں سے آپ کے تینوں فرزند سام' حام اور یافث کے علاوہ کسی اور کے اولاد نہیں ہوئی اس شان و مرتبہ کے باوجود آپ ۔ ، بارگاہ الٰہی میں اس طرح دعا مانگی'

رَبِّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِکَ اَنۡ اَسۡـَٔلَکَ مَا لَیۡسَ لِیۡ بِہٖ عِلۡمٌ
وَّ اِلَّا تَغۡفِرۡلِیۡ وَتَرۡحَمۡنِیۡۤ اَکُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ○

ترجمہ: ''اے میرے پروردگار! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے

کہ وہ چیز تجھ سے مانگوں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو نے مجھے
معاف نہ کیا تو میں خسارے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔"
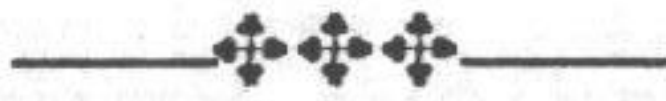
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پروردگار عالم کے جلیل القدر پیغمبر تھے اللہ رب العزت نے اُن کو اپنی دوستی کے لیے منتخب فرمایا یہ خلیل اللہ ہیں۔ پیغمبروں اور انبیاء کے باپ ہیں ایک روایت میں آتا ہے کہ ان کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں چار ہزار پیغمبر ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ہم نے ان کی اولاد کو باقی رکھا

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِيْنَ ○

(اور ہم نے ان کی اولاد کو باقی رہنے والا بنایا)

یہاں تک کہ حضور سرکار دو عالم سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت موسیٰ علیہ السلام' حضرت داؤد علیہ السلام' حضرت سلیمان علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی ان ہی کی اولاد میں سے ہیں۔ اس قدر شان و مرتبہ کے باوجود حضرت ابراہیم علیہ السلام توبہ واستغفار کی احتیاج سے بے نیاز نہ تھے بارگاہ الٰہی میں اس طرح سے مناجات کرتے ہیں؛

"وہ اللہ' جس نے مجھے پیدا کیا وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے وہ اللہ جو مجھے کھلاتا پلاتا ہے اور جب بیمار ہو جاتا ہوں تو مجھے شفا عطا فرماتا ہے اور وہ اللہ جو

مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔ وہی ذات ہے جس سے میں روزِ محشر اپنی خطاؤں کی بخشش کی اُمید رکھتا ہوں۔"

اسی طرح جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی تعمیر مکمل کر لی تو بارگاہ الٰہی میں دعا فرمائی۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ O رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ O

(البقرہ)

"اے ہمارے رب! ہماری اس خدمت کو قبول فرمالے' بے شک تو سب کی سننے' اور سب کچھ جاننے والا ہے' اے پروردگار! ہم دونوں کو اپنا مطیع فرمان بنا ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اُٹھا جو مسلمان ہو' ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔"

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور استغفار

حضرت موسیٰ علیہ السلام وہ جلیل القدر نبی ہیں کہ جو اللہ تعالیٰ کی ہمکلامی سے سرفراز ہوئے اور کلیم اللہ کا اعزاز حاصل کیا اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے لیے پسند فرمایا وران پر اپنی محبت القا کی ظاہری اور باطنی معجزوں سے آپ کی تائید فرمائی۔ یدِ بیضا کا معجزہ آپ کو عطا ہوا۔ عصا جو زمین پر ڈالنے سے اژدھا بن

جاتا تھا اور وہ نونشانیاں جو صحرائے تیہ میں عطا ہوئیں جیسے رات میں نور کا ستون اور من وسلویٰ کا نزول وغیرہ۔ یہ وہ معجزات تھے جو آپ سے قبل کسی نبی کو عطا نہیں ہوئے تھے۔ آپ کی قوم آپ کی غیر موجودگی میں راہ حق سے بھٹک گئی جس کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے۔

''پھر ایسا ہوا کہ موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے (پہاڑ پر) چلے جانے کے بعد اپنے زیور کی چیزوں سے (یعنی زیور کی چیزیں پگھلا کر) ایک بچھڑے کا دھڑ ا بنایا جس سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی اور اسے (پرستش کے لیے) اختیار کر لیا (افسوس! ان کی عقلوں پر) کیا انہوں نے اتنی بات بھی نہ سمجھی کہ نہ تو وہ ان سے بات کرتا ہے نہ کسی طرح کی رہنمائی کر سکتا ہے؟ وہ اسے لے بیٹھے اور وہ (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے تھے' پھر جب ایسا ہوا کہ (افسوس وندامت سے) ہاتھ ملنے لگے اور انہوں نے دیکھ لیا کہ (راہِ حق سے) قطعاً بھٹک گئے ہیں تو کہنے لگے' ''اگر ہمارے پروردگار نے ہم پر رحم نہیں کیا اور نہ بخشا تو ہمارے لیے تباہی کے سوا کچھ نہیں ہے'' اور جب موسیٰ (علیہ السلام) خشمناک اور افسوس کرتے ہوئے اپنی قوم میں لوٹے تو کہا' ''افسوس تم پر' کس برے طریقہ پر تم نے میرے پیچھے میری جانشینی کی تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں ذرا بھی صبر نہ کر سکے'' انہوں نے (جوش میں آ کر) تختیاں پھینک دیں اور ہارون (علیہ السلام) کو بالوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا' ہارون (علیہ السلام) نے کہا' اے میرے

ماں جائے بھائی ! (میں کیا کروں) لوگوں نے مجھے بے حقیقت سمجھا اور قریب تھا کہ قتل کر ڈالیں پس میرے ساتھ ایسا نہ کر کہ دشمن ہنسیں اور نہ مجھے (ان) ظالموں کے ساتھ شمار کر' موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا' پروردگار! میرا قصور بخش دے (کہ میں جوش میں آ گیا) اور میرے بھائی کا بھی (کہ گمراہوں کو سختی کے ساتھ نہ روک سکا) اور ہمیں اپنی رحمت کے سایہ میں داخل کر' تجھ سے بڑھ کر کون ہے جو رحم کرنے والا ہو' اللہ نے فرمایا ''جن لوگوں نے بچھڑے کی پوجا کی' ان کے حصے میں ان کے پروردگار کا غضب آئے گا اور دنیا کی زندگی میں بھی ذلت و رسوائی پائیں گے' ہم افترا پردازوں کو (ان کی بدعملی کا) اس طرح بدلہ دیتے ہیں' ہاں جن لوگوں نے برائیوں کے ارتکاب کے بعد (متنبہ ہو کر توبہ کر لی اور ایمان لے آئے تو بلاشبہ تمہارا پروردگار توبہ کے بعد بخش دینے والا رحمت والا ہے۔'' (سورۂ اعراف)

قرآن حکیم کی سورۃ اعراف ہی میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اس طرح بارگاہ الٰہی میں عرض کرتے ہیں

رَبِّ لَوْشِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ط اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ج اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ط تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ ط اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ o وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ

الدُّنیا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰ خِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَیْکَ ط

ترجمہ : اے میرے پروردگار! تو چاہتا تو پہلے ہی ان کو اور مجھے ہلاک کر سکتا تھا۔ کیا تو اس قصور میں جو ہم میں سے چند نادانوں نے کیا تھا ہم سب کو ہلاک کر دے گا! یہ تو تیری ڈالی ہوئی ایک آزمائش تھی جس کے ذریعے سے تو جسے چاہتا ہے گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرما دیتا ہے۔ ہمارا سرپرست تو تُو ہی ہے۔ پس ہمیں معاف فرما دے اور ہم پر رحم فرما تو سب سے بڑھ کر معاف فرمانے والا ہے اور ہمارے لیے اس دنیا کی بھلائی بھی لکھ دے اور آخرت کی بھی ہم نے تیری ہی طرف رجوع کر لیا۔

قرآن حکیم کی سورۃ القصص میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام طرح سے عرض کرتے ہیں۔

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَغَفَرَ لَهٗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ o قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَکُوْنَ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ o

ترجمہ : اے میرے پروردگار! میں نے اپنے نفس پر ظلم کر ڈالا میری مغفرت فرما۔ بے شک تو بڑا غفور و رحیم ہے۔ اے میرے پروردگار! یہ نعمت جو تو نے مجھے عطا کی ہے اس کے بعد اب میں کبھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔

حضرت داؤد علیہ السلام اور استغفار

قرآن حکیم میں ارشاد ہوتا ہے

''اور داؤد (علیہ السلام) کے خیال میں گزرا کہ ہم نے اس کا امتحان لیا پس مغفرت چاہنے لگا وہ اپنے پروردگار سے اور گر پڑا جھک کر اور رجوع ہوا (اللہ کے سامنے) پھر ہم نے اس کو وہ کام معاف کر دیا اور اس کے لیے ہمارے پاس (عزت کا) مرتبہ ہے اور اچھا ٹھکانہ۔'' (سورۂ ص)

علامہ ابن حزم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس کی تفسیر کے ضمن میں تحریر فرماتے ہیں کہ دو شخص اچانک حضرت داؤد علیہ السلام کی محراب میں داخل ہو گئے جہاں حضرت داؤد علیہ السلام عبادت الٰہی میں مشغول تھے اور چونکہ ان دونوں کا معاملہ حقیقی اور واقعی تھا اور ان کو اس کے طے کرانے میں عجلت تھی اس لیے وہ دیوار پھاند کر چلے آئے' حضرت داؤد علیہ السلام نے مدعی کا بیان سن کر تذکیر و وعظ کے پیش نظر اول زمانے کے فساد حال کا ذکر کیا اور فرمایا کہ زیر دستوں پر ارباب قوت کے مظالم کا ہمیشہ یہی حال رہا ہے کہ وہ ان کی زندگی کو صرف اپنی راحت کا ایک آلہ سمجھتے رہے ہیں اور یہ بہت ہی بری بات ہے البتہ اللہ تعالیٰ کے مومن بندے جو نیکوکار بھی ہیں ایسے مظالم سے بچتے اور اللہ تعالیٰ کا خوف کرتے ہیں مگر ان کی تعداد بہت کم ہے۔

اس کے بعد حضرت داؤد علیہ السلام نے انصاف پر مبنی فیصلہ کر کے قضیہ کو ختم کر دیا جب فریقین چلے گئے تو حضرت داؤد علیہ السلام کے بلند احساسات نے ان کے قلب و دماغ کو ادھر متوجہ کر دیا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم الشان حکومت اور بے مثال سطوت جو ان کو عطا فرمائی ہے اصل میں یہ ان کے لیے بہت بڑی آزمائش ہے اور امتحان ہے اس امر کا کہ ذاتِ واحد نے مجھے جو عزت و مرتبہ اپنی کثیر مخلوق پر عطا فرمایا ہے اس سے متعلق عائد شدہ فریضہ کو میں کہاں تک درست طور پر انجام دیتا اور اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا اپنی عملی زندگی سے کس طرح شکر ادا کرتا ہوں؟ چنانچہ اس وجدانی کیفیت و احساس کا حضرت داؤد علیہ السلام پر اس قدر اثر پڑا کہ وہ فوراً بارگاہِ الٰہی میں سر بسجود ہو گئے اور مغفرت طلب کرتے ہوئے اعتراف کرنے لگے کہ یا اللہ! اس عظیم المرتبت ذمہ داری سے سبکدوش ہونا بھی میری اپنی طاقت سے باہر ہے جب تک کہ تیری مدد شامل حال نہ ہو۔ اللہ رب العزت کو حضرت داؤد علیہ السلام کا یہ عمل پسند آیا اور اس کی مغفرت نے ان کو اپنی آغوش میں ڈھانپ لیا۔

ابن حزم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس تفسیر کے بعد تحریر فرماتے ہیں کہ استغفار بارگاہ الٰہی میں ایسا محبوب عمل ہے کہ اس کے لیے ہرگز یہ ضروری نہیں کہ اس سے پہلے گناہ اور معصیت وجود میں آئے اور پھر اس کے ردِ عمل کے طور پر مغفرت طلب کی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ استغفار کرنا فرشتوں سے بھی ثابت ہے چنانچہ قرآن حکیم نے فرشتوں کے استغفار کا ذکر اس طرح سے کیا ہے:

"اور وہ فرشتے استغفار کرتے ہیں مومنوں کے لیے (اور کہتے ہیں) اے ہمارے پروردگار تو ہر شے پر اپنی رحمت اور اپنے علم سے

Qureshi

چھایا ہوا ہے تو بخش دے ان کو جو تیری جانب رجوع ہوتے ہیں اور تیری راہ کی پیروی کرتے ہیں۔" (الغافر)

حضرت سلیمان علیہ السلام اور استغفار

حضرت سلیمان علیہ السلام کی استغفار کے ضمن میں قرآن حکیم میں ارشاد ہوتا ہے'

"اور بے شک ہم نے سلیمان کو آزمایا اور ڈال دیا ہم نے اس کی کرسی پر ایک جسم' پھر وہ اللہ کی جانب رجوع ہوا' کہا' اے پروردگار! مجھ کو بخش دے اور مجھ کو ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو میسر نہ آئے بلاشبہ تو ہی بخشنے والا ہے تب ہم نے اس کے لیے ہوا کو مسخر کر دیا کہ وہ اس کے حکم سے نرم رفتار سے چلتی تھی جہاں وہ پہنچنا چاہتا۔" (سورہ ص)

ان آیات مبارکہ سے یہ نہیں واضح ہوتا کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام کو آزمائش میں ڈالا گیا تو وہ کیا آزمائش تھی صرف اس قدر اشارہ ہے ان کی کرسی پر ایک جسم ڈال دیا گیا علاوہ ازیں احادیث مبارکہ میں ان آیات کے متعلق کوئی تفصیل مذکور نہیں ہے البتہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے یہ ظاہر فرمایا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو کسی آزمائش میں مبتلا کیا گیا جس کا تعلق تخت سلیمان اور جسم کا تخت سلیمان پر ڈالا جانا ان دو باتوں سے ہے اور اس کی تفصیلی کیفیت

معلوم نہیں ہوتی اور یہ کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اولوالعزم پیغمبروں کی طرح بارگاہ الٰہی میں رجوع کیا اول مغفرت طلب کی اور اس کے بعد ایسی حکومت کے لیے دعا کی جو بے نظیر و بے مثال ہو چنانچہ اللہ رب العزت نے اُن کی دعا قبول فرمائی۔

اللہ تعالیٰ کا فیصلہ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صحیح حدیث مروی ہے حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ دو بستیاں تھیں ایک نیکوں کی اور دوسری بدکاروں کی۔ ایک مرتبہ بدکاروں کی بستی سے ایک شخص نیکوں کی بستی کی طرف جانے کے ارادے سے نکلا لیکن راستے میں اسے مشیت ایزدی کے مطابق موت نے آلیا چنانچہ اس شخص کے متعلق شیطان اور رحمت کے فرشتہ کا جھگڑا ہوگیا شیطان نے کہا کہ اس نے کبھی بھی میری نافرمانی نہیں کی لہٰذا یہ میرا ہے' رحمت کے فرشتہ نے کہا کہ یہ تو توبہ کے ارادے سے جارہا تھا' اللہ رب العزت نے فیصلہ فرمایا کہ تم دیکھو' یہ کون سی بستی سے زیادہ قریب پایا چنانچہ اللہ رب العزت نے اسے بخش دیا۔ معمر کی روایت ہے کہ میں نے کہنے والے سے سنا ہے اللہ تعالیٰ نے نیکوں کی بستی کو اس کے قریب کر دیا۔

اللہ نے بخش دیا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا' میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی گفتگو سنتا تھا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک یا دو مرتبہ (اور انہوں نے سات مرتبہ تک گنا) سے زیادہ کسی بات کو نہیں دہرایا کرتے تھے لیکن یہ بات میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس سے بھی زیادہ بار سنی ہے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بنی اسرائیل میں کفل نامی ایک آدمی تھا وہ گناہوں سے اجتناب نہیں کیا کرتا تھا ایک مرتبہ وہ ایک عورت کے پاس گیا اور اس کو ساٹھ دینار دے کر گناہ پر رضامند کرلیا چنانچہ جب وہ برائی کے انتہائی قریب ہوا تو وہ عورت کانپنے اور رونے لگی' اس نے عورت سے کہا' کیا تم مجھے اچھا نہیں سمجھتی ہو؟ وہ بولی نہیں بلکہ بات یہ ہے کہ میں نے ایسی برائی کبھی بھی نہیں کی اور آج میں کسی ضرورت سے مجبور ہو کر یہ کر رہی ہوں۔ اس شخص نے یہ بات سن کر کہا'' واقعی تم نے اس حالات میں بھی ایسی برائی نہیں کی ہے یہ دینار لے جاؤ میں نے تمہیں بخش دیے ہیں اور اللہ کی قسم! میں آئندہ کبھی بھی گناہ نہیں کروں گا پھر وہ اسی رات فوت ہو گیا صبح اس کے دروازے پر لکھا ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے کفل کو بخش دیا ہے۔ (ترمذی۔ صحیح ابن حبان۔ حاکم)

اللہ کی بخشش کے خزانے

روایات میں آتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ایک ایسا شخص تھا جو کبھی اپنی توبہ پر قائم نہیں رہتا تھا وہ جب بھی توبہ کرتا تو اسے توڑ دیتا یہاں تک کہ اسے اس حال میں بیس برس گزر گئے اللہ رب العزت نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ میرے اس بندے کو کہہ دو میں تجھ سے سخت ناراض ہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب اس شخص کو اللہ تعالیٰ کا پیغام دیا تو وہ بہت غمگین ہوا اور بیابان کی طرف نکل گیا۔ وہاں جا کر بارگاہ الٰہی میں عرض کی، اے رب کریم! تیری رحمت جاتی رہی یا میرے گناہوں نے تجھے دُکھ دیا؟ تیری بخشش کے خزانے ختم ہو گئے یا بندوں پر تیری نگاہِ کرم نہیں رہی؟ کون سا گناہ ہے جو تیرے عفوو درگزر سے بڑا ہے؟ اے اللہ! تو کریم ہے میں بخیل ہوں، کیا میرا بخل تیرے کرم پر غالب آ گیا ہے؟ اگر تو نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے محروم کر دیا تو وہ کس کے دروازے پر جائیں گے؟ اے قادرِ مطلق! اگر تیری بخشش جاتی رہی اور میرے لیے عذاب ہی رہ گیا ہے تو تمام گنہگاروں کا عذاب مجھے دے دے۔ میں ان پر اپنی جان قربان کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا، جاؤ اور میرے بندے سے کہہ دو کہ تو نے میرے کمال قدرت اور عفوو درگزر کی حقیقت کو سمجھ لیا ہے اگر تیرے گناہوں سے زمین پر ہو جائے تب بھی میں بخش دوں گا۔

ہاتف غیبی کی آواز

روایات میں آتا ہے کہ بنی اسرائیل میں سے ایک ایسا شخص تھا جس نے مسلسل بیس برس تک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی پھر بیس برس گناہوں میں مبتلا رہا۔ ایک مرتبہ اس نے آئینہ دیکھا تو اسے اپنی داڑھی میں بڑھاپے کے آثار دکھائی دیے وہ بہت غمگین ہوا اور بارگاہ الٰہی میں عرض کی' اے رب کریم! میں نے بیس برس تیری عبادت کی پھر بیس برس گناہوں میں بسر کیئے اب اگر میں تیری طرف لوٹ آؤں تو مجھے قبول کرے گا؟ اسے ہاتف غیبی کی آواز سنائی دی کہ تو نے ہم سے محبت کی ہم نے تجھے محبوب بنایا' تو نے ہمیں چھوڑ دیا اور گناہوں میں مبتلا ہو گیا ہم نے مہلت دے دی اب اگر تو ہماری طرف لوٹے گا تو ہم تجھے قبولیت کا شرف بخشیں گے۔

تائب عورت کی خوشی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھ کر باہر نکلا تو راستے میں مجھ سے ایک عورت ملی اُس نے مجھ سے پوچھا کہ میں نے ایک گناہ کیا ہے' کیا میں

توبہ کر سکتی ہوں، میں نے پوچھا تو نے کون سا گناہ کیا ہے؟ عورت بولی میں نے زنا کیا تھا اور جب اس زنا سے بچہ کو ولادت ہوئی تو میں نے اسے قتل کر دیا۔ میں نے کہا تو تباہ ہوگئی، تیرے لیے کوئی توبہ نہیں ہے۔ وہ عورت بے ہوش ہوکر گر پڑی اور میں اپنے رستے پر ہو گیا۔ تب میرے دل میں خیال آیا کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھے بغیر یہ بات کیوں کہہ دی چنانچہ میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ عرض کیا، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، تم نے بہت برا کیا، کیا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ الْاٰيَة

''اور وہ لوگ جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو۔'' الخ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جیسے ہی اس بات کو سنا تو اس عورت کی تلاش میں نکلا اور ہر کسی سے پوچھنے لگا، مجھے اس عورت کا پتہ بتاؤ جس نے مجھ سے مسئلہ پوچھا تھا یہاں تک کہ بچے مجھے دیوانہ سمجھنے لگے، آخر کار میں نے اس عورت کو ڈھونڈ ھ ہی لیا اور اس کو یہ آیت مبارکہ سنائی جب میں فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنَاتٍ تک سنا چکا تو وہ خوشی سے دیوانی ہوگئی اور کہنے لگی، میں نے اپنا باغ اللہ اور رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے بخش دیا۔

کفن چور کی توبہ

فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں روتے ہوئے حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اے عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! روتے کیوں ہو؟ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! دروازے پر کھڑے ہوئے جوان کی گریہ وزاری نے میرا جگر جلادیا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' اسے اندر لے کر آؤ۔ جب جوان خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے پوچھا' کہ تم کس لیے رو رہے ہو؟ اس نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میں اپنے گناہوں کی کثرت اور اللہ رب العزت کی ناراضگی کے خوف سے رو رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پوچھا' کیا تو نے شرک کیا ہے؟ کہا' نہیں یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ پوچھا' کیا تو نے کسی کو ناحق قتل کیا ہے؟ اس نے عرض کی' نہیں یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ اس پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' اگر تیرے گناہ ساتوں آسمانوں' زمینوں اور پہاڑوں کے برابر ہوں تب بھی اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے طفیل بخش دے گا۔

اس جوان نے کہا' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میرا گناہ ان سے بھی بڑا ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' تیرا گناہ بڑا ہے یا کرسی؟ اس نے

عرض کی، میرا گناہ۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، تیرا گناہ بڑا ہے یا اللہ تعالیٰ کا عرش؟ اس نے عرض کیا، میرا گناہ، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، تیرا گناہ بڑا ہے یا رب کائنات؟ اس نے عرض کی، بے شک ربِ ذوالجلال بہت عظیم ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، بلاشبہ جرم عظیم کو ربِ عظیم ہی معاف فرماتا ہے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، تم مجھے اپنا گناہ تو بتاؤ؟ عرض کیا، یارسول اللہ مجھے آپ کے سامنے عرض کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بات نہیں تم بتاؤ۔

اس نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میں سات برس سے کفن چوری کررہا ہوں۔ انصار کی ایک لڑکی فوت ہوگئی تو میں اس کا کفن چرانے کے لیے گیا میں نے قبر کھود کر کفن لے لیا اور چل پڑا کچھ دور گیا تھا کہ مجھ پر شیطان غالب آ گیا اور میں اُلٹے قدم واپس پہنچا اور لڑکی سے بدکاری کی۔ میں گناہ کرکے ابھی چند ہی قدم چلا تھا کہ لڑکی کھڑی ہوگئی اور کہنے لگی، اے جوان! تجھے اللہ غارت کرے تجھے اس نگہبان کا خوف نہیں آیا جو ہر مظلوم کو ظالم سے اس کا حق دلاتا ہے، تو نے مجھے مردوں کی جماعت کے سامنے برہنہ کردیا اور بارگاہِ الٰہی میں ناپاک کردیا ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب یہ سنا تو فرمایا، دور ہوجا اے بدبخت! تو تو جہنم کی آگ کا مستحق ہے۔ وہ جوان وہاں سے روتا ہوا اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوا چلا گیا جب اسے اسی حالت میں توبہ واستغفار کرتے چالیس دن گزر گئے تو اس نے آسمان کی طرف نگاہ بلند کی اور کہا، اے محمد و آدم و ابراہیم علیہم السلام کے پروردگار! اگر تو نے میرے گناہ کو بخش دیا ہے تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی

اللہ تعالیٰ عنہم کو مطلع فرما ورنہ آسمان سے آگ بھیج کر مجھے جلا دے اور عذابِ جہنم سے بچا لے۔ اسی وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور کہا کہ آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور پوچھتا ہے کہ مخلوق کو تم نے پیدا کیا ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' نہیں بلکہ مجھے اور تمام مخلوق کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور اسی نے رزق دیا ہے۔ اس پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا' اللہ رب العزت فرماتا ہے کہ میں نے جوان کی توبہ قبول کر لی ہے۔ چنانچہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُس جوان کو بلوایا اور اسے توبہ کی قبولیت کی خوشخبری سنائی۔

سچی توبہ کا انعام

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی جوانی کے ایام میں راہزنی کا پیشہ اختیار کیے ہوئے تھے مگر عبادت گزار بھی تھے۔ آپ کی حالات یہ ہوتی تھی کہ بیابان میں خیمہ لگا کر اس میں رہا کرتے اور ٹاٹ کا لباس پہنا کرتے تھے آپ ایک گروہ کے سردار تھے اس لوٹے ہوئے مال میں سے ضرورت کے مطابق اپنے لیے رکھ لیتے۔ ہمیشہ باجماعت نماز ادا فرماتے اور اپنے گروہ میں جو ڈاکو باجماعت نماز کی پابندی نہ کرتا اسے نکال دیتے تھے۔

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ ایک بہت بڑا قافلہ چلا آ رہا تھا کہ قافلہ والوں نے ڈاکوؤں کی آوازوں کو سنا اس سے اہل قافلہ میں بھگدڑ مچ گئی۔ قافلہ والوں میں

سے ایک شخص کے پاس بہت سا مال تھا' اسے تو سخت فکر لاحق ہوئی۔ اس نے اپنے دل میں سوچا کہ میں اپنا مال اس بیابان میں کسی جگہ پر دفن کر دیتا ہوں تا کہ اگر ڈاکو قافلے کو لوٹ بھی لیں تو میرا مال محفوظ رہے چنانچہ وہ اس مقصد کے لیے بیابان کی طرف دوڑا۔ اسے وہاں پر ایک خیمہ دکھائی دیا جس میں ایک نوجوان ٹاٹ کا لباس پہنے عبادت میں مصروف ہے۔ یہ دیکھ کر اس شخص کے دل کو ڈھارس بندھی۔ اس نے سوچا کہ چلو یہ تو بہت اچھا ہوا کہ ایک نیک آدمی مل گیا۔ اب اپنی رقم اس کے حوالے کرتا ہوں تا کہ وہ میری امانت سنبھال کر رکھ لے۔

یہ سوچ کر وہ جلدی سے آپ کے نزدیک گیا اور تمام واقعہ گوش گزار کیا۔ آپ نے اسے اشارہ کیا کہ مال کی تھیلی خیمہ میں رکھ دو۔ اس نے اپنی تھیلی خیمہ کے ایک کونے میں رکھ دی' اور خود مطمئن ہو کر واپس قافلہ میں آ گیا۔ اسی اثناء میں ڈاکوؤں نے قافلہ میں لوٹ مار شروع کر دی تھی اور جو ہاتھ لگا وہ لوٹ کر چلتے بنے۔ ڈاکوؤں کے جانے کے بعد وہ شخص اس خیمہ کی طرف آیا تا کہ اپنی امانت واپس لے۔ مگر جب وہ خیمہ کی طرف آیا تا کہ اپنی امانت واپس لے۔ مگر جب وہ خیمہ کے نزدیک پہنچا تو یہ دیکھ کر اس کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے کہ جس نیک آدمی کے حوالے اپنی رقم کی تھی وہی ڈاکوؤں میں لوٹا ہوا مال تقسیم کر رہا ہے وہ بہت پچھتایا اور دل میں سوچا' آہ افسوس! میں نے کس قدر غلطی کی کہ اپنے ہاتھ سے اپنی پونجی ڈاکو کے حوالے کر دی۔ وہ شخص یہ سوچ ہی رہا تھا کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے اسے دور سے دیکھ کر آواز دی اور اپنے پاس بلایا۔ وہ شخص ڈرتے ڈرتے آپ کے پاس آیا۔ آپ نے اس سے کہا کہ جہاں پر تم نے اپنی امانت رکھی تھی وہاں سے اٹھا لو۔ وہ شخص جلدی سے آگے بڑھا اور اپنی تھیلی اٹھا

کر قافلے کی طرف بھاگ گیا۔ ڈاکوؤں نے یہ دیکھا تو کہا اے سردار! اس قافلے میں سے تو ہمیں کچھ بھی نقد مال نہیں ملا تھا اور آپ نے اس کو اتنی بڑی رقم کیوں واپس کر دی؟ آپ نے فرمایا اس شخص نے مجھ پر نیک گمان کیا تھا اور میں بھی اللہ تعالیٰ پر نیک گمان رکھتا ہوں اس لیے میں نے اس کے گمان کو سچا کر دکھایا ہے تاکہ رب تعالیٰ میرے گمان کو بھی سچا کر دکھائے۔

جب اگلا دن ہوا تو آپ کے گروہ نے ایک دوسرا قافلہ لوٹا اس میں ان کو کافی مال ہاتھ آیا۔ تمام ڈاکو ایک جگہ پر بیٹھ کر کھانا کھانے میں مصروف تھے کہ اس لوٹے ہوئے قافلے میں سے ایک شخص اس طرف آیا اور ڈاکوؤں سے پوچھنے لگا کہ تم لوگوں کا کوئی سردار نہیں ہے؟ ڈاکوؤں نے جواب دیا کہ ہمارا سردار دریا کے کنارے نماز کی ادائیگی میں مصروف ہے۔ اس نے کہا مگر یہ تو نماز کا وقت نہیں ہے۔ ڈاکوؤں نے کہا کہ وہ نفل نماز پڑھ رہا ہے۔ وہ شخص بولا کہ وہ تمہارے ساتھ بیٹھ کر کھانا کیوں نہیں کھاتا؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہ روزے رکھتا ہے۔ اس شخص نے حیرت سے کہا کہ یہ رمضان کا مہینہ تو نہیں ہے۔ ڈاکو بولے' وہ نفلی روزے رکھتا ہے۔ یہ سن کر وہ شخص مزید حیرت زدہ ہوا اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھنے لگا کہ نماز' روزہ اور رہزنی' ان کا آپس میں کیا واسطہ ہے؟ آپ نے فرمایا' کیا تو قرآن پاک جانتا ہے اس نے جواب دیا ہاں جانتا ہوں۔ ارشاد فرمایا گیا تو نے یہ آیت مبارکہ نہیں پڑھی:

"اور دوسروں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا اور نیک اعمال کو ملا دیا۔"

اس شخص نے آپ کا یہ جواب سنا تو آپ کی حالت پر حیران رہ گیا۔

رہزنی کے پیشے کے باوجود آپ بڑے اصول پسند اور رحم دل تھے۔ جس قافلہ میں کوئی عورت ہوتی اسے کبھی نہ لوٹتے تھے۔ حتیٰ کہ اس کی طرف دیکھنا بھی پسند نہ فرماتے تھے۔ اور جس کے پاس زادِراہ کم ہوتا تو اس کو بھی کچھ نہ کہتے۔ اگر کبھی کسی مالدار کو لوٹتے تو اتنا مال ضرور اس کے پاس رہنے دیتے کہ جس سے وہ اپنا سفر مکمل کر سکے۔

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ ایک قافلہ اپنے مقام سے روانہ ہوا اس قافلہ میں ایک متمول سوداگر بھی تھا، جس کے پاس کافی دولت تھی، لوگوں نے اس سے کہا کہ جس راستے پر تم لوگ جا رہے ہو اس راہ میں فضیل ڈاکو کا گروہ ہے اس لیے اس کے مقابلے کے لیے کوئی نہ کوئی انتظام کر کے جاؤ۔ سوداگر نے جواب دیا کہ میں نے سنا تو ہے کہ فضیل بہت بڑا ڈاکو ہے۔ مگر میں نے یہ بھی سنا ہے کہ وہ خدا ترس آدمی بھی ہے۔ اس لیے اس کے مقابلے کے لیے مجھے کسی خاص انتظام کی ضرورت نہیں ہے۔ چنانچہ اس سوداگر نے یہ انتظام کیا کہ ایک قاری کو کچھ روزینہ مقرر کر کے اپنے ساتھ لے لیا اور اس کو اونٹ پر بٹھا کر یہ کہا کہ تم دن رات سارے سفر کے دوران بلند آواز سے قرآن پاک کی تلاوت کرتے رہو۔

چنانچہ اسی طرح قافلہ چلتا ہوا اس بیابان کی طرف آ گیا جہاں پر حضرت فضیل بن عیاضؒ کی کمین گاہ تھی۔ قافلے کو دیکھتے ہی حضرت فضیلؒ اور آپ کے گروہ کے لوگ قافلے کی طرف بڑھے اتفاق سے اس وقت قاری جو آیت مبارکہ تلاوت کر رہا تھا وہ یہ تھی:

ترجمہ: ''کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر اور یاد سے خشوع و خضوع حاصل کریں۔''

اس آیت مبارکہ کا سننا تھا کہ حضرت فضیل بن عیاس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دل پر زبردست اثر ہوا۔ آپ کے دل میں اس قدر رقت پیدا ہوئی کہ دل کی گہرائیوں میں سے ایک درد بھری آہ نکلی اور رو پڑے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کی اور رہزنی کے دنوں میں جس جس کو لوٹا تھا اس کو راضی کر کے معافی لی اور ہمیشہ کے لیے اپنا تعلق اللہ تعالیٰ سے جوڑ لیا اور پھر دنیا نے دیکھا کہ اس سچی توبہ کا اللہ تعالیٰ نے کتنا بڑا انعام عطا فرمایا کہ حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو اپنے پیارے دوستوں میں شمار کر لیا۔

خوابِ غفلت سے بیداری

حضرت عقبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا شمار اولیائے کرام میں ہوتا ہے آپ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مرید تھے۔ آپ کے توبہ کرنے کا واقعہ اس طرح سے ہے کہ ایک دن ایک عورت اپنے سر پر چادر لپیٹے ہوئے چلی جا رہی تھی۔ اچانک اس عورت نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو حضرت عقبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جا رہے تھے۔ اس عورت کی آنکھیں بہت ہی خوبصورت تھیں۔ جونہی اس عورت کی خوبصورت آنکھیں حضرت عقبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نگاہوں سے ٹکرائیں، عقبہ دل و جان سے اس پر عاشق ہو گئے۔ عورت کی خوبصورت آنکھوں کی کشش نے آپ کے دل کی حالت ہی بدل دی۔

اس عورت نے عقبہ سے پوچھا کہ تم نے میرے اندر کیا دیکھا کہ مجھ پر

عاشق ہو گئے ہو' آپ نے فرمایا کہ تمہاری آنکھوں نے مجھ پر سحر کر دیا ہے۔
عورت نے یہ بات سنی تو گھر جا کر اپنی دونوں آنکھوں کو نکال کر ایک پلیٹ میں ڈالا اور حضرت عقبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں بھیج دیا اور کہلا بھیجا کہ جسے دیکھ کر تم عاشق ہو گئے ہو وہ تمہاری نذر کر رہی ہوں۔

حضرت عقبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ دیکھا تو آپ کے دل کی آنکھیں کھل گئیں خوابِ غفلت سے بیدار ہوئے۔ اسی وقت توبہ کی اور حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر مرید ہوئے۔ اور پھر ہمہ وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہنے لگے۔ آخر ایک وقت آیا کہ حضرت عقبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا شمار اللہ کے ولیوں میں ہونے لگا۔

ریا کاری اور منافقت سے نجات

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی سچی توبہ کا حال اس طرح سے ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دمشق شہر میں ایک عالی شان مسجد تعمیر کروائی اور بہت سی جائداد مسجد کے لیے وقف کر دی۔ اس کے ساتھ ہی امام مسجد کو خاصی سہولت دیتے ہوئے کافی مقدار میں وظیفہ بھی مقرر کر دیا۔ حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو جب اس مسجد کے احوال کے بارے میں علم ہوا تو آپ کے دل میں لالچ پیدا ہوا۔ دل میں یہ خیال کیا کہ اگر میں اس مسجد کا متولی کسی طرح بن جاؤں تو میرے ہاتھ بہت سا مال و دولت آ سکتا ہے۔

چنانچہ حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ریا کاری سے کام لیتے

ہوئے مسجد کے ایک کونے میں ڈیرہ لگا کر بیٹھ گئے۔ اور اعتکاف کی نیت کر لی۔ دن رات آپ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے۔ اس طرح تھوڑی ہی مدت میں آپ کی عبادت گزاری اور پارسائی کی شہرت سارے شہر میں پھیل گئی۔ جب لوگوں نے آپ کو اس قدر عبادت گزار دیکھا تو آپ کو مسجد کی امامت اور تولیت کے لیے مقرر کرنے پر زور دینا شروع کیا۔ آپ کو صبح و شام عبادت کرتے ہوئے ایک سال کا عرصہ بیت گیا۔ ایک دن آپ کے دل سے آواز آئی' اے مالک! تم منافق ہو' ریاکار ہو۔ پھر ایک سال کی مدت کے بعد جب اپنے حجرے سے باہر نکلے تو آپ کے کانوں میں غیب سے ایک آواز آئی' اے مالک وہ وقت کب آئے گا کہ تو توبہ کرے گا۔

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جب یہ آواز سنی تو دل پر رقت طاری ہو گئی۔ ندامت کے آنسو بہاتے ہوئے واپس حجرہ میں چلے گئے اور پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رو رو کر سچے دل سے توبہ کر لی اور خلوص دل کے ساتھ عبادتِ الٰہی میں مشغول ہو گئے۔ اس بات کو ایک ہی دن گزرا تھا کہ اگلے دن شہر کے لوگ مسجد میں اکٹھے ہو گئے۔ اور سابقہ امامِ مسجد کے خلاف ایک تہمت لگاتے ہوئے احتجاج کرنا شروع ہوئے اور پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد لوگوں نے اس امام مسجد کو بے عزت کر کے مسجد سے باہر نکال دیا۔

اس کے بعد سب لوگ حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے التجا کرنے لگے کہ آپ مسجد کی امامت قبول فرمائیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا سبحان اللہ! میں پورے ایک سال تک ریاکاری اور منافقت سے عبادت کرتا رہا اور کسی نے مجھ سے بات تک نہ کی۔ ایک

ہی دن میں جبکہ میں سچے دل سے تائب ہوا ہوں اور خلوص دل کے ساتھ بارگاہِ خداوندی میں سجدہ ریز ہوا ہوں تو لوگ مجھے امامت اور تولیت قبول کرنے کے لیے مجبور کر رہے ہیں پھر فرمایا اللہ کی قسم! میں یہ کام ہرگز نہیں کروں گا۔ چنانچہ آپ اسی وقت مسجد کے حجرے سے باہر نکلے اور جنگل وصحرا میں جا کر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو گئے۔

اللہ دیکھ رہا ہے

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ بغداد کے ایک بازار میں ایک بدمعاش آدمی نے زبردستی کرتے ہوئے ایک شریف عورت کو پکڑ لیا اور اس کو گھسیٹتے ہوئے لے جانے لگا۔ عورت نے اس بلائے ناگہانی پر چیخنا شروع کر دیا اور لوگوں کی مدد کے لیے آوازیں دینا شروع کیں۔ جب لوگ اس شریف عورت کو بدمعاش کے پنجے سے چھڑانے کے لیے آگے بڑھے تو بدمعاش نے ایک دم چاقو نکال لیا۔ یہ دیکھ کر سب لوگ وہیں رک گئے۔ اور ڈر کے مارے کوئی بھی آگے نہ ہوا۔

اتفاق سے عین اس وقت حضرت بشر بن حارث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ادھر سے گزرے۔ آپ نے اس شور کو سنا تو معاملے کو سمجھ گئے۔ اور انتہائی جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگے بڑھے اور اس بدمعاش کے کندھے کو اپنے کندھے سے ٹھوکر لگائی۔ ٹھوکر لگتے ہی وہ بدمعاش یکدم زمین پہ گر پڑا اور خوف سے تھر تھر کانپنے لگا۔ اتنی دیر میں وہ عورت وہاں سے بھاگ کر چلی گئی اور حضرت بشر بن

حارث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی وہاں سے تشریف لے گئے۔

سب لوگ اس بدمعاش کے گرد اکٹھے ہو گئے اور اس کو زمین سے اٹھاتے ہوئے پوچھنے لگے کہ تمہارے ساتھ کیا معاملہ ہوا؟ وہ بدمعاش کہنے لگا کہ میں اور تو کچھ نہیں جانتا لیکن اتنا معلوم ہے کہ جب حضرت بشر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے میرے کندھے کو ٹھوکر لگائی تو مجھے صرف یہ فرمایا کہ خبردار! تیرے اس برے عمل کو اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ یہ جملہ سننا تھا کہ میرے جسم پر کپکپی طاری ہو گئی۔ اور میں دھڑام سے زمین پر گر پڑا۔ اور اب میں نے سچے دل سے گناہوں سے توبہ کر لی ہے۔

سود خوری سے توبہ کا انعام

حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رجوع الی اللہ ہونے سے قبل بڑے مالدار تھے آپ کا ذریعہ آمدنی یہ تھا کہ آپ اپنی دولت لوگوں کو سود پر دیا کرتے تھے۔ سود در سود وصول کرنے کی وجہ سے آپ کی دولت میں بے پناہ اضافہ ہوتا جا رہا تھا ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ آپ ایک مقروض کے گھر میں گئے۔ تاکہ اس سے سود کی رقم وصول کریں۔ وہ مقروض اس وقت اپنے گھر پر موجود نہ تھا البتہ اس کی بیوی گھر میں موجود تھی۔ آپ نے اس سے سود کی رقم کا تقاضا کیا اور کہا کہ میں اس وقت تک ہرگز یہاں سے نہیں جاؤں گا۔ جب تک کہ سود وصول نہ کرلوں۔ وہ عورت کہنے لگی کہ اس وقت میرا خاوند گھر پر موجود نہیں ہے اور گھر میں صرف ایک بکری ہی تھی۔ اس کو بھی آج چند مہمانوں اور بچوں کو کھلانے کی

غرض سے ذبح کر دیا ہے اگر تم مناسب سمجھو تو بکری کے سری پائے موجود ہیں وہ تم کو دے دوں۔

حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ انتہائی سخت گیر اور لالچی ذہن رکھتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے اس عورت سے بکری کے سری پائے لیے اور اپنے گھر لے آئے۔ پھر اپنی بیوی سے کہا کہ ان کو بھون کر تیار کرو۔ بیوی نے جواب دیا کہ آج تو گھر میں ذرا سا بھی ایندھن موجود نہیں ہے۔ سالن کیسے تیار کروں۔ جناب حبیب عجمی کو ایک دم یاد آیا کہ ایک لکڑ ہارا بھی اپنا مقروض ہے۔ چنانچہ اسی وقت اُٹھے اور سیدھے لکڑ ہارے کے ہاں جا پہنچے۔ اور سود میں لکڑیاں لے آئے۔ لکڑیاں بیوی کے حوالے کرنے کے بعد کہنے لگے کہ ایک نانبائی میرا مقروض ہے میں اس سے جا کر پکی پکائی روٹیاں لے آتا ہوں۔ تم اتنی دیر تک سالن تیار کرلو۔

آپ کے جانے کے بعد آپ کی بیوی نے سری پائے پکانے کے لیے ہنڈیا چولہے پر رکھی۔ جب سالن تیار ہو گیا تو ایک برتن میں ڈال لیا۔ اسی اثناء میں باہر سے کسی فقیر نے صدا لگائی کہ کچھ کھانے کے لیے دو۔ حبیب عجمی کی بیوی نے فقیر سے کہا کہ تم تھوڑی دیر ٹھہرو۔ ابھی میرا خاوند آتا ہے تمہیں روٹی اور سالن مل جائے گا۔ فقیر یہاں سے ناامید ہو کر آگے بڑھ گیا۔ اور تھوڑی دیر کے بعد حبیب عجمی کی بیوی نے برتن میں چمچ ہلایا تو یہ دیکھ کر وہ انتہائی حیران ہو گئی کہ برتن میں شوربے کی بجائے خون تیر رہا ہے۔

جب حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ روٹیاں لے کر واپس گھر آئے تو آپ کی بیوی نے رونی صورت بناتے ہوئے کہا کہ تمہارے برے کاموں کی وجہ

سے آج یہ عجیب واقعہ رونما ہوا ہے کہ سری پائے کا شوربہ خون بن گیا ہے۔
حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے چمچ اپنے ہاتھ میں لے کر برتن میں ڈالا تو واقعی سارا برتن خون سے بھرا ہوا دکھائی دیا اس واقعہ کو دیکھ کر حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دل پر اس قدر گہرا اثر ہوا کہ جسم پر کپکپی طاری ہوگئی اور اسی وقت سود کی کمائی سے توبہ کرلی۔

اس کے بعد جب آپ رات کو سوئے تو ساری رات نیند ہی نہ آئی۔ بستر پر کروٹیں بدلتے بدلتے رات گزر گئی۔ آپ کو بہت ہی بے چینی محسوس ہو رہی تھی۔ صبح ہوتے ہی آپ نے یہ ارادہ بھی کیا کہ اپنے قرضداروں سے صرف اصل رقم لوں گا۔ اور ہرگز سود کا مطالبہ نہیں کروں گا۔ یہ جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ صبح ہی صبح محلّہ کے لڑکے راستے میں گیند کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ ادھر سے حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ گزرے تو ان کو دیکھتے ہی لڑکے آپس میں کہنے لگے ارے بھئی! راستے سے پرے ہو جاؤ حبیب سودخور آرہا ہے' کہیں اس کا منحوس سایہ ہم پر نہ پڑ جائے۔ اور ہم بھی اس کی طرح بدبختی کا شکار نہ ہو جائیں۔

حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ بات سنی تو دل کو ایک زبردست دھچکا سا لگا۔ دل پر خوف اور رقت سی طاری ہوگئی۔ سوچا میں اس قدر بدبخت ہوں کہ شہر کے بچے بھی میرے سائے سے دور بھاگتے ہیں اور مجھے منحوس سمجھتے ہیں۔ چنانچہ آپ اسی وقت مشہور ولی اللہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے دست مبارک پر توبہ کرلی اور پھر اسی مجلس پاک میں یہ اعلان بھی کیا کہ آج سے میں اپنے تمام قرضداروں کا سود ہی نہیں بلکہ اصل رقم بھی معاف کرتا ہوں۔

سچے دل سے تائب ہونے کے بعد جب حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ واپس اپنے گھر کو لوٹے تو راستے میں لڑکوں کی ایک ٹولی کھیل میں مصروف تھی۔ لڑکوں نے جیسے ہی حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو دیکھا تو آپس میں کہنے لگے پیچھے ہٹ جاؤ حبیب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آ رہے ہیں اور یہ آج توبہ کر کے آئے ہیں ان کا ادب و احترام ملحوظ خاطر رکھو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری دھول ان پر پڑے اور ہمارا شمار بے ادبوں میں ہو جائے۔ حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جب یہ سنا تو دل میں کہنے لگے۔ سبحان اللہ! میں نے آج ہی اپنے گناہوں پر پشیمانی کے آنسو بہاتے ہوئے سچے دل سے توبہ کی ہے اور خدا تعالیٰ نے بھی اپنی مخلوق کے خیالات میرے بارے میں بدل دیے ہیں۔

جب آپ اپنے گھر پہنچے تو تمام قرضداروں کو بلایا اور سب کو قرضہ معاف کرنے کا تحریری طور پر کاغذ دے دیا۔ پھر اپنے گھر کی تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں بانٹ دیں۔ حتیٰ کہ آپ کے اور آپ کی بیوی کے پاس صرف وہ کپڑے رہ گئے جو کہ پہنے ہوئے تھے۔ اس کے بعد اپنی تمام زندگی دریائے فرات کے کنارے ایک حجرے میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے گزار دی۔

برائی سے توبہ

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا رجوع الی اللہ ہونے کا واقعہ کچھ اس طرح سے ہے کہ جوانی کے ایام میں آپ ایک کنیز پر عاشق ہو

گئے ۔ وہ کنیز بھی آپ پر فریفتہ تھی ۔ ایک رات کا ذکر ہے کہ آپ کو اس کنیز کی یاد نے بہت ستایا اور آپ بے چینی کے عالم میں مستانہ وار اٹھے اور اس کنیز کے مکان کی دیوار کے ساتھ لگ کر کھڑے ہو گئے ۔ عین اس وقت کنیز نے بھی مکان کی کھڑکی کھول دی اور آپ کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ تمام رات دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے اور وقت کا احساس ہی نہ رہا۔ حتیٰ کہ جب رات گزر گئی اور فجر کی اذانیں بلند ہونا شروع ہو گئیں تو حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک دم چونکے ۔ دل میں یہ خیال کیا کہ شاید یہ عشاء کی اذان ہو رہی ہے لیکن جب تھوڑی دیر کے بعد دن نکل آیا تو پھر سمجھ آئی کہ یہ عشاء کی نہیں فجر کی اذان تھی اور میں نے ساری رات حسن کے دیدار میں ہی گزار دی اور احساس تک نہیں ہوا۔ آپ کے نفس لوامہ نے آپ کو بھرپور ملامت کی ۔ آپ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور دل میں کہا اے عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ! تجھے شرم نہیں آنی چاہیے کہ ساری رات صرف نفسانی ہوس کو پورا کرنے کی غرض سے تو نے ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر رات گزار دی اور دل میں یہ تمنا رکھتا ہے کہ انعاماتِ آخرت بھی حاصل کرے گا۔ اے ابن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ! اگر تو اس رات کو اس طرح گزارتا کہ نماز میں لمبی سورت شروع کر کے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کھڑا ہو کر دیوانہ اور از خود رفتہ ہو جاتا۔ لیکن افسوس کہ تو نے ایسا نہ کیا اور اس پر بھی تو ایماندار ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

اپنے آپ سے یہ باتیں کر کے حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسی وقت خلوص دل سے توبہ کی اور ایسی زبردست توبہ کی کہ اس کے بعد صرف اللہ تعالیٰ کے ہی ہو کر رہ گئے اور ولایت کا درجہ پایا۔

توبہ واستغفار سے مشکلات کا حل

سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے توبہ واستغفار کی فضیلت کے ضمن میں کافی زیادہ ارشادات فرمائے ہیں جن سے بخوبی طور پر معلوم ہوتا ہے کہ توبہ و استغفار سے مشکلات حل ہو جاتی ہیں اللہ رب العزت بندے پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرماتا ہے ہر طرح کی پریشانی اور الجھن کا خاتمہ ہو جاتا ہے سچے دل سے بارگاہ الٰہی میں توبہ واستغفار کرنے سے ہر طرح کے دینی ودنیاوی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ذیل کے صفحات میں اسی حوالے سے بیان کیا جاتا ہے۔

فراخی رزق کے لیے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا'

"جو کوئی پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔" (ابوداؤد)

نیکی کا حصول

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ

''جو کوئی مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے استغفار کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر مومن مرد اور ہر مومن عورت کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔'' (طبرانی)

ہر مراد پوری ہو جائے

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میرے بندو! تم میں سے ہر شخص گنہگار ہے سوائے اس کے جسے میں بچا لوں لہٰذا مجھ سے مغفرت مانگو میں تمہاری مغفرت کر دوں گا' اور جو شخص یہ جانتے ہوئے کہ میں معاف کرنے پر قادر ہوں مجھ سے معافی مانگتا ہے میں اس کو معاف کر دیتا ہوں۔ اور تم سب گمراہ ہو سوائے اس کے جسے میں ہدایت دوں لہٰذا مجھ سے ہدایت مانگو میں تمہیں ہدایت دوں گا اور تم

سب فقیر ہو سوائے اس کے جسے میں غنی کر دوں لہٰذا مجھ سے مانگو میں تم کو روزی دوں گا۔ اگر تمہارے زندہ' مردہ' اگلے' پچھلے' نباتات اور جمادات (بھی انسان بن کر) جمع ہو جائیں پھر یہ سارے اس شخص کی طرح ہو جائیں جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہو تو یہ بات میری بادشاہی میں مچھر کے پر کے برابر بھی زیادتی نہیں کر سکتی۔ اور اگر یہ سب اکٹھے ہو کر کسی ایسے شخص کی طرح ہو جائیں جو سب سے زیادہ گنہگار ہو تو یہ چیز بھی میری بادشاہی میں مچھر کے پَر کے برابر کمی نہیں کر سکتی' اگر تمہارے زندہ' مردہ اگلے' پچھلے' نباتات اور جمادات (بھی انسان بن کر) جمع ہو جائیں اور ان میں سے ہر ایک مانگنے والا اپنی خواہشات کو آخری حد تک مانگ لے تو میرے خزانوں میں اتنی بھی کمی نہیں آئے گی جتنی تم میں سے کوئی سمندر کے کنارے پر سے گزرے اور اس میں سوئی ڈبو کر نکال لے۔ یہ اس لیے کہ میں بہت سخی ہوں' بزرگی والا ہوں' میرا دینا صرف کہہ دینا ہے میں جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہوں تو اس چیز کو کہہ دیتا ہوں کہ ہو جا وہ ہو جاتی ہے۔" (ابن ماجہ)

زبان کی اصلاح کے لیے

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر والوں

سے فحش کلامی کے ساتھ پیش آتا تھا' میں نے عرض کیا' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! مجھے ڈر ہے کہ کہیں میری زبان مجھے جہنم میں نہ داخل کردے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا'

''تم استغفار سے کیوں دور ہو؟ میں روزانہ سو مرتبہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور بارگاہ الٰہی میں توبہ کرتا ہوں۔'' (مستدرک حاکم)

عذاب سے بچاؤ کے لیے

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا'

''اللہ تعالیٰ نے مجھ پر میری امت کے لیے دو امانیں نازل فرمائی ہیں جن کا اس آیت میں ذکر ہے' وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ پس جب میں وفات پاجاؤں گا تو ایک امان اُٹھ جائے گی اور دوسری امان یعنی استغفار قیامت کے دن تک کے لیے اپنی اُمت کے اندر چھوڑ جاؤں گا۔''

(ترمذی شریف)

اس حدیث مبارکہ میں جس آیت مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے اس کے بارے

میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ابو جہل نے بارگاہ الٰہی میں دُعا مانگی کہ یا اللہ! اگر یہ (قرآن مجید) واقعی تیری طرف سے ہے تو (اس کے نہ ماننے کی وجہ سے) ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب نازل کر دے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے (سورۂ انفال کی) یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کرے گا کہ ان کے اندر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے موجود ہوتے ہوئے ان کو عذاب دے اور اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہ دے گا جس حالت میں وہ استغفار کرتے رہتے ہیں)

(بخاری شریف۔ بیہقی)

فوت شدہ کی مشکلات کا خاتمہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''میت قبر میں ایسے ہی ہے جس طرح کہ ڈوبنے والا فریادی ہو۔ میت دعا کا انتظار کرتی رہتی ہے جو اسے اس کے باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی طرف سے پہنچ جائے۔ پس جب اس کو کوئی دعا پہنچ جاتی ہے تو ساری دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے اس کو اس سے زیادہ محبوب ہوتی ہے اور اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ زمین والوں کی دعا کی وجہ سے قبر والوں پر پہاڑوں کے برابر (ثواب و

انعام) داخل فرماتا ہے اور بلاشبہ زندوں کا ہدیہ مردوں کے لیے یہ ہے کہ ان کے لیے مغفرت کی دُعا مانگیں۔'' (شعب الایمان بیہقی)

شیطان کے جال سے بچاؤ

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''بلاشبہ شیطان نے کہا اے پروردگار! مجھے قسم ہے تیری عزت کی میں تیرے بندوں کو بہکاتا ہی رہوں گا جب تک کہ ان کی روحیں ان کے جسموں میں رہیں گی' اس پر اللہ رب العزت نے فرمایا کہ مجھے قسم ہے اپنی عزت و جلال اور بلند رتبہ کی میں ان کو بخشتا رہوں گا جب تک وہ مجھ سے مغفرت مانگتے رہیں گے۔'' (احمد۔ حاکم۔ مشکوٰۃ شریف)

گنہگار بندے کو فائدے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے'

''آدم کے بیٹے! بے شک تو جب تک مجھ سے دعا مانگتا رہے گا اور

(معافی کی) امید رکھے گا میں تجھ کو معاف کرتا رہوں گا چاہے کتنے
ہی گناہ کیوں نہ ہوں اور مجھ کو اس کی پرواہ نہ ہوگی یعنی تو چاہے کتنا
ہی بڑا گنہگار ہو تجھے معاف کرنا میرے نزدیک کوئی بات نہیں ہے
۔آدم کے بیٹے ! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک بھی پہنچ
جائیں پھر تو مجھ سے بخشش چاہے تو میں تجھ کو بخش دوں گا اور مجھ کو
اس کی پرواہ نہیں ہوگی۔ (ترمذی شریف)

روزِ محشر خوشی کا حصول

حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے فرمایا'
"جو کوئی یہ چاہے کہ (روز محشر) اس کا نامہ اعمال اس کو خوش
کردے تو اسے بکثرت استغفار کرتے رہنا چاہیے" (طبرانی)

رضائے الٰہی کا حصول

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'
"اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو

خوشی تم میں سے کسی کو اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنی سواری کے ساتھ جنگل بیابان میں ہو اور سواری اس سے چھوٹ کر چلی جائے جس پر اس کا کھانا پینا بھی رکھا ہوا ہو پھر وہ اپنی سواری کے ملنے سے نا اُمید ہو کر کسی درخت کے سائے میں آ کر لیٹ جائے۔ اب جبکہ وہ اپنی سواری کے ملنے سے بالکل نا امید ہو چکا تھا کہ اچانک اسے وہ سواری کھڑی نظر آئے تو وہ فوراً اس کی نکیل پکڑے اور خوشی کے غلبہ میں غلطی سے یوں کہہ جائے اے اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں۔"

(مسلم شریف)

گناہ کا نہ لکھا جانا

حضرت ابو مامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"یقیناً بائیں طرف کا فرشتہ گنہگار مسلمان کے لیے چھ گھڑیاں (کچھ دیر تک) قلم کو (گناہ کے) لکھنے سے اٹھائے رکھتا ہے یعنی نہیں لکھتا۔ پھر اگر یہ گنہگار بندہ نادم ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے گناہ کی معافی مانگ لیتا ہے تو فرشتہ اس گناہ کو نہیں لکھتا ورنہ ایک گناہ لکھ دیا جاتا ہے۔" (طبرانی)

رزق میں اضافے کے لیے

جو کوئی رزق حلال میں اضافے کا خواہاں ہو وہ ہر نماز کے بعد نہایت توجہ ویکسوئی سے تین مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ.

بفضل باری تعالیٰ اس کو کبھی رزق کی تنگی نہ ہوگی اللہ رب العزت اس کے رزق حلال میں خوب وسعت پیدا فرمائے گا۔

ہائی بلڈ پریشر کا مجرب علاج

ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے جو بات بات پر غضبناک ہو جاتا ہو غصہ کی کیفیت اس پر طاری رہتی ہو تو وہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدِ نِ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ اَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْیَیْتَنَا.

اس وظیفہ کی مداومت کرنے پر انشاء اللہ تعالیٰ بلڈ پریشر نارمل رہے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل سے غصہ نکال دے گا اور اسے گمراہی اور فتنوں سے محفوظ رکھے

گا۔ نہایت مجرب و آزمودہ وظیفہ ہے۔

عہدہ میں ترقی کے لیے

جو کوئی اپنے عہدہ و منصب میں ترقی کا خواہاں ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ رب العزت اسے ہر کام میں کامیابی عطا فرمائے تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد سات مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور اللہ تعالیٰ منصب و مرتبہ میں اضافے کے اسباب پیدا فرمادے گا۔

جنت میں داخلے کی ضمانت

حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھتا ہوا انتقال کر جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا اگر رات کے وقت پڑھے اور اسی رات وہ انتقال کر جائے تو اس کا شمار جنتیوں میں ہوگا۔ دعا کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (بخاری شریف)

اس استغفار کے بارے میں حضرت سلیمان ابن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' جس نے صبح کے وقت اس کو پڑھا تو اس کے پڑھنے والا اگر اس دن مرجائے تو شہید ہوگا اور اگر رات کو مرجائے تو بھی شہید ہوگا۔
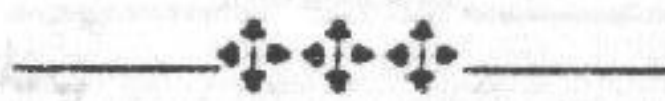
بُری عادات سے چھٹکارا

جو کوئی برائیوں کی دلدل میں دھنس چکا ہو اور چاہتا ہو کہ وہ کسی طرح اس دلدل سے نکل جائے اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمادے تو وہ ہرنماز کے بعد یہ پڑھ لیا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَایَایَ کُلَّھَا اَللّٰھُمَّ انْعِشْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَ اھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ فَاِنَّہٗ لَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَا وَ لَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّآ اَنْتَ۔

اس کی برکت سے اللہ رب العزت نیکی کے کاموں کی توفیق عطا فرمائے گا برائیوں سے محفوظ رکھے گا اس کے دل میں گناہوں سے نفرت پیدا ہو جائے گی اور وہ نیکی کی طرف راغب ہوگا۔

کوئی نقصان نہ پہنچائے

جو کوئی ہر طرح کے فتنہ و فساد اور دشمن کے شر سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو وہ روزانہ مغرب کی اذان کے وقت یہ کلمات پڑھنے کا معمول بنا لے انشاءاللہ تعالیٰ اس کو اللہ رب العزت اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَ اِدْبَارُ نَھَارِکَ وَ اَصْوَاتُ دُعَاتِکَ فَاغْفِرْلِیْ.

کاروبار میں برکت کے لیے

جو کوئی اپنے کاروبار میں اضافے کا خواہاں ہو اور چاہتا ہو کہ اس کا کاروبار خوب پھلے پھولے تو وہ جب نماز کے لیے وضو کرے تو درمیان میں یہ پڑھ لیا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ.

بفضل باری تعالیٰ اس کے رزق حلال میں خوب اضافہ ہوگا اور دنیا میں کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

نئے کام میں کامیابی کے لیے

جو کوئی کسی نئے کام یا کاروبار کا آغاز کرنا چاہتا ہو تو وہ باوضو حالت میں نماز فجر کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی سے قبلہ رخ بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْتَهْدِیْکَ لِمَرَاشِدِ اَمْرِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ

پڑھنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے اور پھر روزانہ تین مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ تعالیٰ وہ جو بھی اچھا کام کرنے کا ارادہ کرے گا اللہ رب العزت اسے رہنمائی اور کامیابی عطا فرمائے گا۔

تنگدستی دور ہو

جو کوئی تنگدست ہو غربت و افلاس میں مبتلا ہو رزق حلال کے لیے کوشاں ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ رب العزت اس کی تنگدستی دور کر دے تو وہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ.

اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی تنگدستی کا خاتمہ ہوگا اور رزق کی کمی دور ہو جائے گی اللہ تعالیٰ رزق حلال میں خوب برکت پیدا فرمائے گا۔
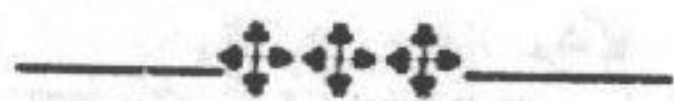
مقدمہ میں کامیابی کے لیے

جو مقدمے میں بری طرح پھنس چکا ہو اور اس سے خلاصی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو وہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ نہایت عاجزی و انکساری سے یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ.

اس کے پڑھنے کی برکت سے اللہ رب العزت اس پر اپنا خصوصی فضل و

کرم نازل فرمائے گا اور اسے مقدمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔

مشکل سے نجات

اگر کوئی کسی مشکل میں مبتلا ہو گیا ہو اور مشکل آسان ہوتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِىْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِىْ مِنْ عَمَلِىْ.

ہر طرح کی مشکل چند دنوں میں ہی آسان ہو جائے گی اللہ تعالیٰ مشکل کے حل کا کوئی سبب غیب سے پیدا فرما دے گا۔ مشکل سے نجات کے لیے یہ نہایت مجرب و آزمودہ وظیفہ ہے۔

عذاب قبر سے بچاؤ کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے اللہ رب العزت اسے ہر طرح کے عذاب سے بچالے تو وہ جب نیند سے بیدار ہو تو یہ کلمات پڑھ لیا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ يَوْمَ تَبْعَثُنِىْ مِنْ قَبْرِىْ اَللّٰهُمَّ

قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ.

اللہ رب العزت اپنے فضل وکرم سے اس کو ہر طرح کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

اختلاج قلب کے لیے

اگر کسی کو اختلاج قلب کا عارضہ لاحق ہو تو وہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسے مرض سے افاقہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔

آفات وبلیات سے محفوظ رہے

ہر طرح کی آفات وبلیات سے محفوظ رہنے کے لیے نماز فجر اور نماز عصر کی ادائیگی کے بعد جو کوئی تین مرتبہ یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

پڑھنے کے بعد اپنے اوپر دم کرے تو بفضل باری تعالیٰ ہر آفت وبلا سے بچا رہے گا اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

شرک میں مبتلا نہ ہونے کا مجرب وظیفہ

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے شرک سے محفوظ رکھے اور اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے تو اس ضمن میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''شرک تمہارے اندر چیونٹی کی رفتار کی آواز سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کیا شرک صرف اسی کو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی عبادت کی جائے یا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو پکارا جائے؟ تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا'

''شرک تو تمہارے اندر چیونٹی کے چلنے کی آواز سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے' کیا میں تم کو ایسی دعا نہ بتاؤں جو (شرک کا) چھوٹا بڑا حصہ سب ختم کردے۔''

تو میں نے عرض کیا' کیوں نہیں' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ضرور ارشاد فرمائیں چنانچہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر روز تین مرتبہ یہ پڑھ لیا کرو'

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ اَنۡ اُشۡرِکَ بِکَ وَ اَنَا اَعۡلَمُ وَ

اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ.

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے ساتھ شرک کرنے سے جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو میں نہیں جانتا اس سے بھی تیری مغفرت طلب کرتا ہوں۔'' (عمل الیوم و اللیلۃ)

غافلین میں شمار نہ ہو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''جو شخص اللہ تعالیٰ سے ہر روز ستر مرتبہ استغفار کرے تو وہ غافلین میں سے نہیں لکھا جائے گا اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ہر رات میں ستر مرتبہ استغفار کرے تو وہ غافلین میں سے نہیں لکھا جائے گا۔''

غصے کا فوری علاج

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب مجھ کو غصہ آتا تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام (میری) ناک پکڑ کر رگڑتے پھر ارشاد فرماتے اے عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)! پڑھ'

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْهِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ.

''اے میرے اللہ! محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے رب میرے گناہ کو بخش دے اور میرے دل کے غصہ کو دور فرما دے اور مجھ کو گمراہ کرنے والے فتنوں سے پناہ عطا فرما۔''

گھریلو ناچاقی کا خاتمہ

جس کے گھر میں ہر وقت کسی نہ کسی بات پر جھگڑا رہتا ہو اور سکون میسر نہ آتا ہو تو وہ روزانہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد ۷۰ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور گھر کے چاروں کونوں میں بھی دم کر کے بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے چالیس یوم تک کے اس عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ گھر کا ماحول ٹھیک ہو جائے گا ہر طرح کی گھریلو پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔

بیماری سے نجات

حضرت عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے بیٹے کے پاس آئے جو کہ مریض تھا اس کا نام

صالح تھا آپ نے اس سے فرمایا کہ (یہ کلمات) کہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو نہایت حلیم اور کریم ہے اللہ تعالیٰ تمام عیوب سے پاک ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ اے میرے اللہ! مجھے معاف فرمادے' (اے میرے اللہ! مجھ پر رحم فرما' اے میرے اللہ! مجھ سے درگزر فرما' اے میرے اللہ! مجھے معاف فرما بے شک تو بہت معاف کرنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔''

پھر ارشاد فرمایا کہ مجھے یہ کلمات میرے چچا نے سکھائے اور ان کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سکھائے تھے۔

بے چینی دور ہو

اگر کوئی کسی مشکل یا پریشانی کی وجہ سے بہت زیادہ بے چین رہتا ہو اس بے چینی کے باعث اس کا کسی کام میں دل نہ لگتا ہو تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد اور رات کو نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد سونے سے قبل اکیس مرتبہ یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ.

اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے چالیس یوم تک روزانہ یہ عمل

کرے انشاء اللہ تعالیٰ پریشانی اور بے چینی کو فائدہ ہوگا اور سکون قلبی حاصل ہو جائے گا۔

قیدی جلد رہا ہو جائے

اگر کوئی اپنے جرم کی وجہ سے قید کاٹ رہا ہو اور اپنے کیے پر نادم و شرمسار ہو اور چاہتا ہو کہ اسے قید سے جلد رہائی حاصل ہو جائے تو وہ روزانہ نماز عشاء کے بعد ایک سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ اس طرح پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے کہ اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک بھی پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی جلد رہائی کے اسباب پیدا ہوں گے اور اس کی رہائی عمل میں آ جائے گی۔

ادائیگی قرض کے لیے

جو کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو اور قرض ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو قرض خواہ کے تقاضوں سے بہت زیادہ پریشان ہو جبکہ قرض کی ادائیگی کے کوئی اسباب دکھائی نہ دیتے ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد پچاس مرتبہ یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

پڑھنے کے بعد تین مرتبہ یہ دعا مانگے،

یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ھَیِّئْ لَنَاسَبَبًا لَا نَسْتَطِیْعُ لَہٗ طَلَبًا وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَاَبْوَابَ فَضْلِکَ وَاَبْوَابَ مَغْفِرَتِکَ وَاَبْوَابَ عِنَایَتِکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کا قرض ادا ہو جائے گا اللہ رب العزت اس کی مالی پریشانی کو دور کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی سبب پیدا فرما دے گا۔ نہایت مجرب و آزمودہ عمل ہے ادائیگی قرض کے لیے بہت خوب ہے۔

دشمن نقصان نہ پہنچا سکے

اگر کسی کو دشمن کی طرف سے نقصان پہنچائے جانے کا بہت زیادہ خطرہ ہو جس کی وجہ سے وہ بہت فکرمند ہو تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ رات کو سونے سے قبل گیارہ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھ لیا کرے اول و آخر ایک ایک مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ

وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o

انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا سکے گا اللہ رب العزت اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

امتحان میں کامیابی کے لیے

جو کوئی کسی امتحان میں کامیابی کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اول و آخر تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَمَالَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ.

انشاء اللہ تعالیٰ اسے امتحان میں کامیابی حاصل ہوگی اور امتحان کا رزلت اس کے حسب منشاء آئے گا۔

حاکم کے شر سے بچاؤ

ظالم حاکم کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے روزانہ نماز عصر کے بعد تین سو مرتبہ یہ پڑھے،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

اس کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کو ظالم حاکم کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا اللہ رب العزت اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور اس کی ہر طرح سے حفاظت فرمائے گا۔
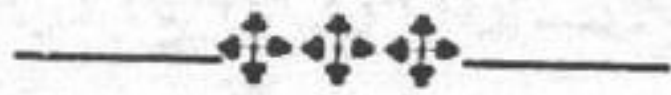
حمل قائم رہے

اگر کسی حاملہ کا حمل قائم نہ رہتا ہو تو چاہیے کہ جب حمل قرار پا جائے تو اس کے بعد روزانہ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے اول و آخر یہ درود پاک پڑھے،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِکَ وَاَشْرَفَ دَاعٍ لِّاِعْتِصَامِ بِحَبْلِکَ وَخَاتِمِ اَنْبِیَآئِکَ

وَرُسُلِکَ صَلٰوۃً تُبَلِّغُنَا فِی الدَّارَیْنِ عَمِیْمَ فَضْلِکَ وَ کَرَامَۃَ رِضْوَانِکَ وَوَصْلِکَ

اس عمل پر مداومت رکھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قائم رہے گا اور اللہ رب العزت نیک اور صالح اولاد عطا فرمائے گا۔

بچی کی شادی کے لیے

جس بچی کی شادی نہ ہوتی ہو رشتہ طے ہونے کے بعد کوئی پیش رفت نہ ہوتی ہو یا کوئی رشتہ ہی نہ آتا ہو جس کی وجہ سے گھر والے بہت زیادہ پریشان ہوں تو چاہیے کہ گھر کا کوئی فرد یا خود لڑکی ہر نماز کے بعد پچاس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے پڑھنے کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھے'

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَا مَنْ اِذَا تَضَایَقَتِ الْاُمُوْرِ تُفَتَّحُ بِھَا بَابًا لَایَصِلُ اِلَیْہِ الْاَوْھَامُ ضَاقَتْ عَلٰی اُمُوْرِیْ فَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّافْتَحْ لِیْ بَابًا لَا یَصِلُ اِلَیْہِ وَھَمِّیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ۔

انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور بچی کی شادی

کسی اچھی جگہ پر انجام پا جائے گی' ہر طرح کی حاجت کے لیے یہ عمل نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔
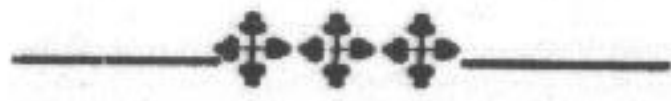
ظالم حاکم نقصان نہ پہنچائے

اگر کسی کو ظالم حاکم کی طرف سے نقصان کا خدشہ ہو اور ظالم حاکم کے شر سے کوئی بھی محفوظ نہ رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ جب حاکم کے پاس جانا چاہے کہ جس کے لیے اس کا جانا لازمی اور ضروری ہو تو وہ باوضو حالت میں جانے سے قبل ایک سو گیارہ مرتبہ یہ پڑھے'

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اول و آخر درود پاک پڑھتے ہوئے یہ بھی پڑھے'

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَاحَنَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا مَنَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَادَیَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَاسُبْحَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَآءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِکَ یَارَحِیْمُ یَارَحْمٰنُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؀

ملازمت میں ترقی

جو کوئی کسی جگہ پر ملازم ہو اور اس کے منصب و عہدہ میں کوئی ترقی نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ سات مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

پڑھے اول و آخر یہ درود پاک پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّنَ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَآئِدَ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی اور منشاء پوری ہو جائے گی۔

دشمن مغلوب ہو جائے

دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور اس کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے روزانہ نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَ

تُوبُ اِلَیہِ پڑھے اول وآخر تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے'

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے دل پر اس کی ہیبت طاری ہو جائے گی اور دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

روزگار مل جائے

جو کوئی بے روزگار ہو کوئی ذریعہ معاش نہ ہو اور روزگار کے حصول کے لیے کوشاں ہو تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد طلوع آفتاب سے قبل قبلہ رُخ بیٹھ کر اکیس مرتبہ یہ پڑھے'

رَبِّ اغفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ط

اول وآخر تین تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے'

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ بِقَدْرِ عَظْمَۃِ ذَاتِکَ.

بفضل باری تعالیٰ بہت جلد روزگار کا حامل ہو جائے گا اور رزق کی تنگی دور ہو جائے گی اگر ملازمت کے لیے کوشش کر رہا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ ملازمت مل

جائے گی۔

ہر طرح کے خوف سے نجات

جس کے دل پر کوئی خوف سوار ہو جس کی وجہ سے وہ کوئی بھی کام ٹھیک طرح سے نہ کر سکتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ذیل میں دیا ہوا نقش پاک باوضو حالت میں لکھے اور اس کو اپنے گلے میں ڈالے نقش پاک یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۲	۹۲	۸۵
۸۸	۹۹	۳	۷
۱	۹	۹۶	۹۱
۱۰	۸۷	۶	۴

علاوہ ازیں رات کو سونے سے قبل سات مرتبہ یہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل سے ہر طرح کا خوف دور ہو جائے گا اور رات کو سوتے ہوئے بھی نہیں ڈرے گا۔

ہر مشکل کا حل

ایسی مشکل جو اچانک آن پڑی ہو اور اس سے نکلنے کی کوئی صورت نظر نہ آئی ہو تو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ۷۵ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے اور یہ نقش پاک عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۷۸۶

۵۳۹۱۵	۵۳۹۱۹	۵۳۹۱۶	۵۳۹۱۳
۵۳۹۱۷	۵۳۹۱۲	۵۳۹۰۶	۵۳۹۱۸
۵۳۹۱۱	۵۳۹۱۴	۵۳۹۲۱	۵۳۹۰۷
۵۳۹۲۰	۵۳۹۰۸	۵۳۹۱۸	۵۳۹۱۵

یہاں پر اپنی مشکل و مقصد لکھے

انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی مشکل ہو گی وہ حل ہو جائے گی اللہ رب العزت اپنا خصوصی فضل و کرم فرمائے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

Oureshi

خاوند راضی ہو جائے

اگر کسی عورت کا خاوند اس سے خفا ہو بار بار منانے کے باوجود وہ کسی طرح راضی نہ ہوتا ہو اور اپنی ناراضی کی وجہ سے گھر کے معاملات میں بھی دلچسپی نہ لیتا ہو تو عورت کو چاہیے کہ وہ روزانہ نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ یہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو جائے اس کے علاوہ ذیل میں دیا ہوا نقش اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد خاوند کی توجہ حاصل ہوگی خاوند چند دنوں میں ہی اس سے راضی ہو جائے گا اور اس کے دل سے ناراضی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ نقش پاک یہ ہے

۷۸٦

٦٠٠٩	٦٠١٣	٦٠١٦	٦٠٠٢
٦٠١٥	٦٠٠٣	٦٠٠٨	٦٠١٤
٦٠٠٤	٦٠١٨	٦٠١١	٦٠٠٧
٦٠١٢	٦٠٠٦	٦٠٠٥	٦٠١٧

آسیب کے اثرات کا خاتمہ

جو کوئی آسیب کے اثر میں مبتلا ہو آرام نہ آتا ہو تو باوضو حالت میں چینی کی پلیٹ پر عرق گلاب وزعفران سے یہ لکھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ

لکھنے کے بعد آسیب زدہ کو پانی سے گھول کر پلادے اس کے بعد ذیل میں دیا ہوا نقش پاک لکھے۔

۷۸٦

۲۴	۳۷	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۲۳	۲۵	۲۲
۲٦	۲۱	۲۰	۳۲
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

اس نقش پاک کو آسیب زدہ کے بازو پر باندھے یا گلے میں ڈال دے انشاءاللہ تعالیٰ آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا اس مقصد کے لیے مجرب و آزمودہ عمل ہے۔

حسبِ منشاء ملازمت مل جائے

جو کوئی کسی جگہ ملازمت کے حصول کے لیے کوشاں ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۷۵ مرتبہ یہ پڑھے'

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

پڑھنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے اور ذیل میں دیا ہوا نقش پاک لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔

۷۸٦

۳۱۴	۳۲۸	۳۲۴	۳۲۱
۳۲۵	۳۲۰	۳۱۵	۳۲۷
۳۱۹	۳۲۲	۳۳۰	۳۱٦
۳۲۹	۳۱۷	۳۱۸	۳۲۳

انشاء اللہ تعالیٰ اس کو جلد اپنے مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی اور ملازمت حاصل ہو جائے گی اللہ تعالیٰ رزق کی تنگی سے محفوظ رکھے گا اور اسے ذریعہ معاش مل جائے گا نہایت ہی مجرب و آزمودہ ہے۔

مصیبت سے بچاؤ

جو شخص اپنے برے کاموں کی وجہ سے کسی مصیبت میں پڑ گیا ہو اور اس سے نکلنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے اور ذیل میں دیا ہوا نقش پاک عرق گلاب و مشک سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے، نقش پاک یہ ہے

۷۸۶

غ	ف	ا	ر
۲	۱۹۹	۱۰۰۱	۷۹
۱۹۸	۰	۸۲	۱۰۰۲
۸۱	۱۰۰۳	۱۹۷	۰

ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے مصائب و آفات سے خلاصی ہو گی اور آنے والی مصیبتوں سے بھی بچا رہے گا اللہ رب العزت برائیوں کے چنگل سے نکلنے کی توفیق عطا فرمائے گا اور اس کی مصیبت کو دُور فرما دے گا۔

قوت حافظہ کی مضبوطی

اگر کسی کا حافظہ زیادہ کمزور ہو کوئی بھی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ چالیس یوم تک روزانہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ پڑھے‘

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

اول و آخر یہ درود پاک پڑھے‘

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّنَا یَاکَرِیْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ وَّ خَلَائِقِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ دَائِمًا اَبَدًا.

انشاءاللہ تعالیٰ حافظہ خوب مضبوط ہو جائے گا طالب علموں اور دیگر دماغی کام کرنے والوں کے لیے یہ نہایت مجرب و آزمودہ وظیفہ ہے۔

امتحان میں کامیابی

ہر طرح کے امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کی غرض سے جو کوئی پنجشنبہ کی شب نصف شب کے وقت وضو کر کے نفل نماز دو دو رکعت کر کے

اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھے جب نماز کے دوران ہر رکعت میں پڑھ چکے تو پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہہ کر رکوع وسجدہ کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدے کرے اور اللہ تعالیٰ سے امتحان میں کامیابی کے لیے دعا مانگے بفضل باری تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔

پریشانی سے نجات

ایسی پریشانی جس سے چھٹکارے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو سات یوم تک روزانہ بلا ناغہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔

پڑھے اور بارگاہ الٰہی میں اول وآخر درود پاک پڑھتے ہوئے اپنی پریشانی کے خاتمے کے لیے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ پریشانی دنوں میں ہی ختم ہو جائے گی اللہ تعالیٰ قلب کو تسکین عطا فرمائے گا۔

الیکشن میں کامیابی کے لیے

جو کوئی نیک نیتی اور خدمت خلق کے جذبے کے تحت الیکشن میں حصہ لے

رہا ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل و کرم نازل فرمائے اور انتخابات میں کامیابی عطا فرمائے تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد اور رات کو سونے سے قبل ۱۰۷ مرتبہ یہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

پڑھنے کے بعد اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول ہوگی یہ عمل الیکشن شیڈول کے دن سے لے کر پولنگ کے دن تک روزانہ بلاناغہ کرے۔ بفضل باری تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

ماں باپ کو راضی کرنا

اگر کسی کے ماں باپ اس سے ناراض ہوں اور کسی طرح راضی نہ ہوتے ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ نماز مغرب کے بعد اپنے نام کے اعداد کے مطابق اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے چالیس یوم تک روزانہ اسی طرح کرے اس دوران والدین کی خدمت میں حاضری دے کر ان کی توجہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ ماں باپ کی ناراضی ختم ہو جائے گی اور وہ اس سے راضی ہو جائیں گے۔

خاوند کی توجہ حاصل کرنا

جس عورت کا شوہر اس سے خفا رہتا ہو اور بلاوجہ تنگ کرتا رہتا ہو اس کے دل میں اپنی بیوی کے لیے کوئی محبت نہ ہو تو چاہیے کہ عورت روزانہ نماز عشاء کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ۱۲۱ مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔

اپنے اس عمل پر ہمیشگی رکھے انشاء اللہ تعالیٰ خاوند کی توجہ چند دنوں میں ہی حاصل ہوگی اور اس کا خاوند راہ راست پر آ جائے گا۔

کاروبار میں ترقی کے لیے

رزق حلال میں اضافے اور وسعت کے لیے ایک سفید کاغذ پر عرق گلاب وزعفران سے یہ لکھے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَ عَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ط

لکھنے کے بعد دکان یا کاروبار کی جگہ پر چسپاں کردے اور روزانہ جب بھی دکان کھولے تو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ کاروبار میں خوب اضافہ ہوگا اور رزق کی تنگی ختم ہو جائے گی۔

زبان بندی کے لیے

ظالم وحاسد کی زبان بندی کی غرض سے روزانہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد ۷۵ مرتبہ یہ پڑھے'

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ.

پڑھنے کے بعد اپنے اوپر دم کرے۔اور دشمن کا نام لے کر اس کی زبان بندی کے لیے دُعا کرے انشاءاللہ تعالیٰ ظالم وحاسد کی زبان بندی ہوجائے گی اور وہ بدگوئی نہ کرے گا۔

درندوں سے بچاؤ

اگر کسی علاقے میں درندوں کی طرف سے نقصان پہنچائے جانے کا خطرہ ہو جبکہ اس علاقے سے گزرنا ضروری ہو تو چاہیے کہ وہاں سے گزرتے ہوئے بکثرت یہ پڑھتا ہوا جائے'

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ.

انشاءاللہ تعالیٰ درندوں کے شر سے محفوظ رہے گا اللہ رب العزت اپنی حفظ

وامان میں رکھے گا۔

باطنی صفائی کے لیے

اپنے قلب کو جلا بخشنے اور قلبی و روحانی صفائی کی غرض سے ہر نماز کے بعد تین سو مرتبہ یہ پڑھے،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ.

پڑھنے کے بعد اپنے قلب پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے باطنی صفائی ہو جائے گی قلب روشن اور صاف ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا اور طبیعت نیکی کے کاموں کی طرف راغب ہو گی۔

تبادلہ کے لیے

جو کوئی کسی جگہ پر اپنے تبادلے کا خواہاں ہو جبکہ کوشش کے باوجود تبادلہ نہ ہوتا ہو تو چالیس یوم تک روزانہ ہر نماز کے بعد ۱۵ مرتبہ یہ پڑھے،

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

Oureshi

یہ پڑھنے سے پہلے اور بعد میں تین تین مرتبہ یہ درُود پاک پڑھے اور بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جلد مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَۃِ قُلُوْبِنَا وَطَیِّبِ ظَاھِرِنَا وَبَاطِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

بینائی میں اضافہ

اگر کسی کی نظر کمزور ہوگئی ہو تو چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اول وآخر تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے

اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ صَلِّ عَلٰی نُوْرِکَ الْمُنِیْرِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

پڑھنے کے بعد اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کے سروں پر دم کرتے ہوئے اپنی آنکھوں پر پھیر لے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی بینائی میں اضافہ ہوگا اور نظر کی کمزوری دور ہوجائے گی۔

دماغی کمزوری کا علاج

کسی بھی وجہ سے ہونے والی دماغی کمزوری کو دور کرنے کی غرض سے چاہیے کہ باوضو حالت میں اکیس یوم تک روزانہ بلاناغہ ایک وقت مقررہ پر اکیس مرتبہ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ.

اس طرح سے پڑھے کہ اول وآخر تین تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سِرًّا وَّجَهۡرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیۡ الۡاَوَّلِیۡنَ وَالۡاٰخِرِیۡنَ فِیۡ الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ

پڑھنے کے بعد پانی پر دم کرے اور مریض کو یہ پانی پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں افاقہ ہوگا اور دماغ کو تقویت حاصل ہوگی۔

خاوند راہِ راست پر آجائے

اگر کسی عورت کا خاوند بدمزاج ہو گھر کے معاملات میں صحیح طرح سے

دلچسپی نہ لیتا ہو تو عورت کو چاہیے کہ وہ روزانہ اکتالیس مرتبہ

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

اس طرح سے پڑھے کہ اول و آخر تین تین مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ.

پڑھنے کے بعد کسی کھانے والی چیز پر دم کرے اور خاوند کو کھلا دے چالیس یوم کے اس عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ خاوند راہ راست پر آ جائے گا اور گھر کے معاملات میں دلچسپی لینے لگے گا۔

افسر مہربان ہو جائے

جو کوئی اپنے افسر کو راضی اور مہربان کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد گیارہ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ اس طرح سے پڑھے کہ اول و آخر تین تین مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ مَا جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا.

پڑھنے کے بعد اپنے اوپر دم کرے چالیس یوم تک روزانہ بلاناغہ یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ افسر بالا کی توجہ حاصل ہوگی اور وہ اس پر مہربان ہو جائے گا۔

برائیوں سے نفرت

اگر کوئی برائیوں سے نفرت اور ان سے بچنے کا خواہاں ہو جبکہ اس کے دوست احباب ایسے ہوں کہ اسے برائیوں کے چنگل سے نکلنا مشکل دکھائی دیتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ نماز پنجگانہ پڑھنے کی عادت ڈالے اور ہر نماز کے بعد ۲۱۱ مرتبہ یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اول و آخر تین تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اس کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اسے برائیوں کے چنگل سے نکلنے اور ان سے محفوظ رہنے کی توفیق عطا ہوگی اللہ رب العزت اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

کبھی نگاہ کمزور نہ ہو

جو کوئی اس بات کا معمول بنالے کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

پڑھے اور تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدِ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ.

پڑھنے کے بعد اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کے سروں پر دم کر کے اپنی آنکھوں پر پھیرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بینائی میں کبھی کمی واقع نہ ہوگی بلکہ آنکھوں کی روشنی قائم رہے گی۔

گھر میں جھگڑا نہ ہو

جس گھر میں بلاوجہ آپس میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو معمولی معمولی باتوں پر تناؤ کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہو تو گھر کے کسی بھی فرد کو چاہیے کہ وہ روزانہ نماز فجر کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

اول و آخر تین تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ.

پڑھنے کے بعد کھانے والی چیز یا پانی پر دم کرے دم کیا ہوا پانی اس برتن میں ملا دے کہ جس سے سب گھر والے پانی پیتے ہوں سات یوم تک روزانہ بلا ناغہ یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں لڑائی جھگڑے کا خاتمہ ہو جائے گا اور گھر کے افراد کے دلوں میں نرمی اور محبت کے جذبات پیدا ہو جائیں گے۔

عہدہ پر بحالی

اگر کسی کو اس کے عہدہ سے معزول کر دیا گیا ہو اور بحالی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد تین سو مرتبہ یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ.

اول و آخر تین تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اَحْمَدَ مُجْتَبٰی مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَحْبَابِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ

اَجْمَعِیْنَ.

پڑھنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول ہوگی چالیس یوم تک روزانہ بلاناغہ یقین کامل کے ساتھ یہ عمل کرے. بفضل باری تعالیٰ اپنے عہدہ پر ضرور بحال ہوجائے گا۔

جھوٹے الزام سے خلاصی

اگر کسی پر کوئی جھوٹا الزام عائد کردیا گیا ہو جس کی وجہ سے اس کی بہت بدنامی ہورہی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد صرف اکیس مرتبہ یہ پڑھے'

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

اس کے بعد اول و آخر درود ابراہیمی پڑھتے ہوئے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد حقیقت سامنے آجائے گی اور اس پر لگا ہوا جھوٹا الزام ختم ہوجائے گا لوگوں کے دلوں میں اس کی بے گناہی کے باعث عزت و احترام پیدا ہوجائے گا اور ہر کوئی اس سے عزت کے ساتھ پیش آئے گا' غلط الزام کی وجہ سے اس کی کھوئی ہوئی عزت بھی بحال ہوجائے گی۔

بُرا خواب نہ آئے

جس کو برے خواب آتے ہوں جس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ پریشان ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ رات کو سونے سے قبل باوضو حالت میں اول و آخر درود پاک پڑھتے ہوئے پچاس مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

پڑھنے کے بعد دائیں کروٹ ہو کر سو جائے انشاءاللہ تعالیٰ اسے سکون کی نیند آئے گی اور برے خواب آنا بند ہو جائیں گے نہایت آزمودہ اور سریع الاثر عمل ہے۔

خوف سے نجات

جس پر انجانا سا خوف طاری رہتا ہو اور خوف کے باعث اس کا کسی بھی کام میں دل نہ لگتا ہو تو وہ روزانہ نماز مغرب کے بعد قبلہ رُخ ہو کر نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ۱۰۷ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اس عمل کی برکت سے انشاءاللہ تعالیٰ اس کے دل پر طاری خوف دور ہو جائے گا اللہ رب العزت اس کا قلب مضبوط کر دے گا اور اپنی

حفظ و امان میں رکھے گا۔

طرفین میں صلح کے لیے

اگر دو فریقین کے مابین کسی غلط فہمی کی وجہ سے عداوت پیدا ہوگئی ہو اور دونوں میں سے کوئی بھی صلح کی طرف راغب نہ ہوتا ہو تو ان کے مابین صلح کروانے کے لیے باوضو حالت میں ۱۷ مرتبہ یہ پڑھے،

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

پڑھنے کے بعد پانی پر یا کسی کھانے والی چیز پر دم کرے اور دونوں کو کھلا دے اس کے بعد صلح کی بات چیت کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ طرفین صلح پر آمادہ ہو جائیں گے اور ان کی صلح ہو جائے گی۔

ادائیگی قرض کے لیے

جو قرض دور نہ کر سکتا ہو اور اس وجہ سے بہت زیادہ پریشان ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ یہ پڑھے،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

پڑھنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

خواب میں ڈرنے لگے

جو کوئی رات کو سوتے ہوئے ڈر جاتا ہو اور چونک کر اُٹھ جاتا ہو پھر کافی دیر تک نیند نہ آتی ہو تو وہ رات کو سونے سے قبل باوضو حالت میں چارپائی پر لیٹ کر گیارہ مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

پڑھے اور اپنے سینے پر دم کر کے دائیں کروٹ لیٹے ہوئے درودِ ابراہیمی پڑھے اور سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ رات کو سوتے ہوئے اسے ڈر محسوس نہ ہو گا اور آرام کی نیند سوئے گا۔

اولاد تابعداری کرے

جس کی اولاد نافرمان ہو ہر کام میں حکم عدولی اور اپنی مرضی کرتی ہوتو چاہیے کہ نماز فجر کے بعد سورج نکلنے سے پہلے پہلے تین سو مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ وَّ اَتُوۡبُ اِلَیۡهِ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اپنے بچوں کو یہ پانی پلائے چالیس یوم تک روزانہ اسی طرح کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اولاد تابع فرمان ہوگی اور اس کی عزت کرے گی۔

لوگ مطیع ہو جائیں

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ لوگ اس کے مطیع ہو جائیں تو اسے چاہیے کہ وہ شعبان کے مہینے کے آغاز میں تین روزے رکھے اور افطاری کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھ کر عشاء کی اذان تک بکثرت اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ وَّ اَتُوۡبُ اِلَیۡهِ پڑھتا رہے اس کے بعد عشاء کی نماز ادا کرے اور مسجد سے گھر واپس آجائے پھر جب سونے لگے تو باوضو حالت میں بستر پر لیٹے اور ۱۲۱ مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ وَّ اَتُوۡبُ اِلَیۡهِ پڑھ کر دائیں کروٹ لیٹ جائے اس عمل کی برکت سے جہاں بھی جائے گا بفضل باری تعالیٰ لوگ اس کے ساتھ عزت سے پیش آئیں گے ہر کوئی اس کا گرویدہ ہوگا اور اس کی بات توجہ

سے سنے گا۔

پریشانی سے نجات

ایسی پریشانی جو ذہن پر بری طرح سوار ہوگئی ہو اور کسی طرح اس سے چھٹکارا حاصل نہ ہوتا ہو تو چاہیے کہ روزانہ نماز مغرب کے بعد ۱۴۱ مرتبہ یہ پڑھے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

اس کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے صرف سات یوم تک روزانہ یہ عمل کرے انشاءاللہ تعالیٰ پریشانی دور ہو جائے گی اور اطمینان حاصل ہوگا۔

مصیبت سے خلاصی

اگر کوئی کسی ناگہانی مصیبت میں مبتلا ہو گیا تو اسے چاہیے کہ نماز عصر کی ادائیگی کے بعد اسی جگہ بیٹھے ہوئے ۷۵ مرتبہ یہ پڑھے'

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

اول و آخر درودِ ابراہیمی پڑھے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے انشاءاللہ

تعالیٰ چند دنوں میں ہی مصیبت سے نجات حاصل ہوگی اللہ رب العزت خوشی وراحت عطا فرمائے گا۔

حاضر جوابی

جوکوئی یہ چاہے کہ وہ بات چیت میں کسی سے مات نہ کھائے ہر بات کا جواب فوراً دے تو اُسے چاہیے کہ وہ روزانہ نماز فجر کی فرض نماز سے پہلے اکتالیس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے اوراپنے سینے پر دم کرلیا کرے انشاءاللہ تعالیٰ اس کا دماغ خوب تیز ہوجائے گا اور وہ ہر معاملہ میں حاضر جوابی سے کام لے گا گفتگو کے فن میں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

بے خوابی کا علاج

اگر کسی کو بے خوابی کا عارضہ لاحق ہوگیا ہو رات کو نیند نہ آتی ہو تو اسے چاہیے کہ رات کو سونے سے قبل وضو کرے اور باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ یہ پڑھے،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

اول وآخر درود پاک پڑھے اور آنکھیں بند کر کے داہنی کروٹ پر سو جائے انشاءاللہ تعالیٰ بے خوابی کی شکایت ختم ہو جائے گی اور نہایت سکون سے نیند آئے گی۔

جلد شادی کے لیے

اگر کسی کی بیٹی یا بیٹے کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ اس معاملے میں بہت زیادہ پریشان ہو تو اسے چاہیے کہ وہ نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں پاک صاف لباس پہن کر سات سو چھیاسی مرتبہ یہ پڑھے‘

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

اول وآخر درود پاک پڑھے پھر بارگاہ الٰہی میں دُعا مانگے اکتالیس یوم تک روزانہ بلاناغہ یہ عمل کرے انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد بچے یا بچی کی کسی اچھی جگہ پر شادی ہو جائے گی۔ نہایت مجرب وآزمودہ عمل ہے۔

بغض وعداوت کا خاتمہ

اگر کسی کو دشمنوں کی طرف سے نقصان پہنچائے جانے کا ڈر ہو اور دشمن

موقع کی تلاش میں ہوں تو چاہیے کہ وہ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد اکسٹھ مرتبہ یہ پڑھے

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی اس عمل کا اثر ظاہر ہوگا اور دشمنوں کے دل سے بغض وعداوت کا خاتمہ ہو جائے گا اور وہ اس کو نقصان پہنچانے سے باز رہیں گے۔

گھر والوں کے دل میں محبت پیدا کرنا

اگر کسی کے گھر والے اس کی عزت نہ کرتے ہوں ان کے دلوں میں اس کے لیے کوئی محبت اور لگاؤ نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ نماز عصر کے بعد ۷۵ مرتبہ یہ پڑھا کرے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

اس کے بعد اپنے حق میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے دنوں میں ہی اسے اپنے مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی گھر والوں کے دل میں اس کی خوب محبت پیدا ہو جائے گی اور وہ اس کی تابعداری کریں گے۔

سفر کامیاب رہے

اگر کوئی کسی خاص مقصد کی خاطر سفر کر رہا ہو تو وہ جانے سے قبل باوضو حالت میں گیارہ سو مرتبہ یہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ.

اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اس کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے اور پھر سفر کے لیے روانہ ہو جائے بفضل باری تعالیٰ جس مقصد کے لیے بھی سفر کرے گا اُس میں اسے کامیابی حاصل ہوگی اور سفر بخیر و عافیت طے ہوگا۔

آمدنی میں اضافہ کے لیے

تنگدستی کو دور کرنے اور آمدنی میں اضافہ کی غرض سے ہر نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی سے پچاس بار یہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ.

پڑھنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے اور جب اپنے کاروبار کی جگہ پر بیٹھے تو تین مرتبہ پڑھ کر کاروبار کی جگہ پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے رزق حلال میں خوب اضافہ ہوگا اور رزق کی تنگی دور ہو جائے گی۔

قلبی استقامت کے لیے

جس کا دل مطمئن نہ رہتا ہو ہمہ وقت بے چینی کی کیفیت طاری رہتی ہو تو نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اکسٹھ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیا کرے چالیس یوم تک روزانہ بلاناغہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بے چینی دور ہو جائے گی قلب کو استقامت اور اطمینان حاصل ہوگا۔

مشکل کا فوری حل

کسی بھی ناگہانی مشکل سے فوری نجات کے لیے چاہیے کہ نماز عصر کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر ۱۱۴ مرتبہ یہ پڑھے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

اول و آخر تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

پھر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے صرف سات یوم تک روزانہ یہ عمل کرے.
انشاءاللہ تعالیٰ مشکل آسان ہو جائے گی۔

دولت و عزت کے لیے

جو کوئی تنگدست ہو اور دولت و عزت کے حصول کا خواہاں ہو تو چاہیے کہ وہ روزانہ نماز فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک مسجد میں بیٹھ کر بکثرت اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے اور پھر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے چالیس یوم تک اپنے مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ عمل یقین کامل کے ساتھ کرے انشاءاللہ تعالیٰ اس آزمودہ عمل کی برکت سے دولت و عزت کا حصول اس کے لیے بہت آسان ہو جائے گا اللہ رب العزت اس کی رزق کی تنگی دور کر کے غیب سے مدد فرمائے گا اور وہ چشم خلائق میں معزز ہو جائے گا۔
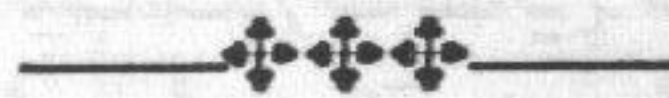
سفر میں راستہ بھولنا

اگر کوئی کسی ایسے سفر پر جا رہا ہو کہ راستے میں جنگل بیابان میں سے گزرنا پڑے اور وہ راستہ بھول جائے جبکہ وہاں پر کوئی راستہ بتانے والا بھی نہ ہو اس کو کچھ پتہ نہ چلتا ہو کہ صحیح راستہ کس طرف ہے تو اسے چاہیے کہ وہ سات مرتبہ یہ

پڑھے

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے راستہ کے متعلق صحیح راہنمائی ہونے کا سبب پیدا ہوگا اور راستے کی صحیح سمت مل جائے گی۔

مستجاب الدعوات ہونا

جوکوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ بارگاہ الٰہی میں مقبول بندہ بن جائے اس کی ہر دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں قبولیت کا شرف حاصل کرے تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کثرت سے یہ پڑھا کرے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

انشاء اللہ تعالیٰ اس کو مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی اللہ رب العزت اس پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا اور اپنی بارگاہ میں مقبول کرے گا۔

برائے خلاصی محبوس

جس کسی کو جھوٹے مقدمے میں ملوث کر کے ناحق قید کرا دیا گیا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ دو ہزار مرتبہ یہ پڑھے'

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

اگر ایک ہی نشست میں نہ پڑھ سکتا ہو تو پانچ نمازوں کے اوقات کے دوران پورے دن میں تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھ کر تعداد پوری کرے اس کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے دنوں میں ہی اس کی رہائی کے اسباب پیدا ہوں گے اور وہ قید سے رہا ہو جائے گا۔

کام کا انجام معلوم کرنا

اگر کسی ایسے کام کو کرنے کا خواہاں ہو کہ جس کے متعلق حیران و پریشان ہو کہ پتہ نہیں اس کا نتیجہ اچھا نکلے گا یا نہیں تو چاہیے کہ نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد جب سونے کے لیے بستر پر جائے تو باوضو ہو کر جائے اور بغیر کسی سے کلام کیے نہایت توجہ و یکسوئی سے اکتالیس مرتبہ یہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

اس کے بعد اپنے کام کی نیت کرتے ہوئے دائیں کروٹ ہو کر سو جائے تین یوم تک روزانہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسے خواب میں اشارہ مل جائے گا اور کام کے انجام کے متعلق آگاہی حاصل ہو جائے گی۔

ظالم افسر کو معزول کرانا

ایسا ظالم افسر کہ جس کے ظلم سے کوئی شریف آدمی نہ بچتا ہو لوگوں پر جھوٹے مقدمے قائم کرتے ہوئے اسے ذرا سا بھی اللہ تعالیٰ کا خوف محسوس نہ ہوتا ہو ایسے ظالم افسر کی معزولی و برطرفی کی غرض سے باوضو حالت میں ایک ہی جگہ پر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ پڑھے

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

پڑھنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے اکیس یوم یا چالیس یوم تک روزانہ بلا ناغہ یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد ظالم افسر معزول یا برطرف کر دیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کی شدید پکڑ میں آ جائے گا۔

مال کی واپسی کے لیے

اگر کسی نے مال لے لیا ہو اور واپس نہ کرتا ہو لیت ولعل سے کام لیتا ہو تو اپنے مال کو اس سے نکلوانے کی غرض سے چالیس یوم تک روزانہ بلاناغہ نماز عصر کے بعد نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ سو مرتبہ یہ پڑھے'

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

اس کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے بفضل باری تعالیٰ وہ شخص بہت جلد مال واپس کر دینے پر راضی ہو جائے گا اور لیا ہوا مال واپس کر دے گا۔

مال چوری نہ ہو

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا مال چوری نہ ہو تو وہ روزانہ باوضو حالت میں ایک سو بیس مرتبہ یہ پڑھے'

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

پڑھنے کے بعد مال پر دم کرے اور جہاں پر مال رکھا ہے وہاں چاروں گوشوں کی طرف منہ کر کے دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا مال محفوظ رہے گا اور

کسی طرح کا اس کو نقصان نہ ہوگا۔

غلط عادت چھڑوانا

اگر کوئی کسی غلط کام میں پڑ گیا ہو اور کسی طرح باز نہ آتا ہو تو اس کی غلط عادت کو چھڑانے کی غرض سے جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو روزے رکھے۔ جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھے اور ۳۲۱ مرتبہ یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَتُوۡبُ اِلَیۡکَ مِنۡھَا لَا اَرۡجِعُ اِلَیۡھَا اَبَدًا اَللّٰھُمَّ مَغۡفِرَتُکَ اَوۡسَعُ مِنۡ ذُنُوۡبِیۡ وَرَحۡمَتُکَ اَرۡجٰی عِنۡدِیۡ مِنۡ عَمَلِیۡ.

پڑھنے کے بعد پانی یا کسی بھی کھانے والی چیز پر دم کرے اور اس شخص کو کھلا دے تین دن تک روزانہ یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص کو توبہ کرنے کی توفیق عطا ہوگی اور وہ برے کام کرنا چھوڑ دے گا راہِ راست پر آ جائے گا۔

جنونی کیفیت سے نجات

اگر کوئی کسی وجہ سے جنونی کیفیت میں مبتلا ہو گیا ہو اور ٹھیک نہ ہوتا ہو تو چینی کی پلیٹ میں عرق گلاب و زعفران سے یہ لکھے اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ

كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ لکھنے کے بعد پانی سے دھو کر یہ پانی متاثرہ شخص کو پلائے چالیس یوم تک روزانہ بلاناغہ اسی طرح پانی پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی جنونی کیفیت ختم ہو جائے گی اور بفضل باری تعالیٰ آرام آ جائے گا۔

سنگدلی دور ہو جائے

اگر کسی کا افسر یا فیکٹری کا مالک بہت زیادہ بد مزاج اور سنگدل ہو ہر ایک کے ساتھ سختی اور درشتی سے پیش آتا ہو تو چاہیے کہ جب بھی دفتر یا فیکٹری جائے تو فیکٹری میں داخل ہوتے ہی اکیس مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ.

انشاء اللہ تعالیٰ جب بھی اس کا افسر یا مالک سے سامنا ہو گا وہ نرمی سے پیش آئے گا اور مہربان ہو جائے گا۔

کاروبار میں فائدہ کے لیے

جس نے نئے نئے کاروبار کا آغاز کیا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کا کاروبار خوب چمکے مالی پریشانی پیش نہ آئے اللہ تعالیٰ اسے رزق کی تنگی سے محفوظ رکھے اور اس

کے رزق حلال میں خوب اضافہ کرے تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد ۷۵ مرتبہ یہ پڑھے رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۔ پڑھنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں دُعا مانگے اس کے بعد جب کاروبار والی جگہ پر جائے تو داخل ہوتے ہوئے تین مرتبہ پڑھ لے انشاء اللہ تعالیٰ اسے کاروبار میں خوب فائدہ حاصل ہوگا اللہ رب العزت اسے دنیا میں کسی کا محتاج نہ کرے گا کبھی معاشی پریشانی اور رزق کی تنگی اُسے نہ ہوگی۔ مجرب و آزمودہ عمل ہے۔

شہرت و ناموری کے لیے

جو کوئی شہرت و ناموری کے حصول کا خواہاں ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی خوب اچھی شہرت ہو جائے وہ جہاں بھی جائے لوگ اس کی عزت کریں اور حسن اخلاق سے پیش آئیں تو وہ ہر نماز کے بعد ستر مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

پڑھنے کے بعد اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ چشم خلائق میں معزز و مقبول ہوگا اور لوگ اس کے گرویدہ ہوں گے۔

بیوی کی بدمزاجی کا علاج

اگر کسی کی بیوی بہت زیادہ بدمزاج ہو بات بات پر خاوند سے لڑتی رہتی ہو جس کی وجہ سے خاوند بہت پریشان ہو بیوی کے چڑ چڑے مزاج کی وجہ سے بچوں اور گھر پر بُرا اثر پڑ رہا ہو تو خاوند کو چاہیے کہ وہ چالیس یوم تک روزانہ ہر نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ یہ پڑھے' رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ پڑھنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں اپنی بیوی کی بدمزاجی اور چڑ چڑا پن دور کرنے کی دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بیوی راہِ راست پر آ جائے گی اور اس کے مزاج میں مثبت تبدیلی پیدا ہو جائے گی اپنے خاوند کی مطیع فرمانبردار بن جائے گی۔

ظالم خاوند سے چھٹکارا

ایسا خاوند جو اپنی بیوی پر بہت زیادہ تشدد کرتا ہو گھر کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے کوئی کمائی کر کے نہ لاتا ہو عورت کو ہر وقت ستاتا رہتا ہو کسی بھی طرح راہ راست پر نہ آتا ہو اور عورت یہ سمجھ لے کہ اب ایسے ظالم خاوند کے ساتھ گزارا کرنا ناممکن اور مشکل ہے جبکہ وہ کسی صورت بیوی کو چھوڑنے پر آمادہ

نہ ہوتا ہو تو عورت کو چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ یہ پڑھے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد ظالم شوہر سے اسے نجات حاصل ہو جائے گی۔

گمشدہ حاضر ہو جائے

اگر کسی کا کوئی عزیز گم ہو گیا ہو اور اس کی خیریت کے متعلق کچھ پتہ نہ چلتا ہو تو چاہیے کہ فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیان ۵۱ مرتبہ یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اول و آخر درود پاک پڑھے اور پھر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے یہی عمل مغرب کی اذان سے قبل بھی کرے سات یوم یا اکیس یوم تک روزانہ بلا ناغہ یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ گمشدہ واپس آجائے گا یا اس کی خیریت کے بارے میں اطلاع مل جائے گی۔

اولادِ نرینہ کا حصول

اگر کسی کے ہاں صرف بیٹیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور وہ اولاد نرینہ کی نعمت سے محروم ہو تو چاہیے کہ جب عورت کو حمل قرار پا جائے تو روزانہ چینی کی پلیٹ پر عرق گلاب و زعفران سے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ لکھ کر عورت کو پانی سے دھو کر پلا دیا کرے اس کے علاوہ حاملہ عورت ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے عاجزی وانکساری کرے ان شاء اللہ تعالیٰ نیک اور صالح اولاد نرینہ حاصل ہوگی۔ آزمودہ عمل ہے۔

فریقین صلح کے لیے راضی ہوں

اگر کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ مقدمے کے دوران دونوں فریقین کے مابین راضی نامہ ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ گیارہ یوم تک روزانہ نماز مغرب کے بعد ۵۱ مرتبہ یہ پڑھے" رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔ پڑھنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں دُعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ ایسی صورت پیدا ہو جائے گی کہ دونوں فریقین صلح کرنے پر مجبوریا راضی ہو جائیں گے اور اپنی

دشمنی ختم کرنے پر آمادہ ہوں گے۔

پریشانیوں کا خاتمہ

اکابرین فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بہت زیادہ پریشان ہوتو آدھی رات کو باوضو حالت میں آسمان کے نیچے کھڑے ہوکر آسمان کی طرف حسرتناک نگاہوں سے رنجیدہ صورت بنا کر کثرت سے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے۔ چند یوم تک اسی طرح کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ مجرب و آزمودہ عمل ہے۔

ناحق قید سے رہائی

اگر کوئی حاکم وقت کے ظلم کا شکار ہو اور ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو قیدی کو چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ یہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دُعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ وَ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا کُلَّہٗ.

(ابن ماجہ، ابوداؤد)

ان کلمات کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ چالیس یوم کے اندر اندر

باعزت رہائی کا سبب پیدا ہو جائے گا اور اس کو ناحق قید سے خلاصی مل جائے گی۔ اس مقصد کے لیے یہ نہایت مجرب و آزمودہ وظیفہ ہے۔

مصیبت سے نجات کے لیے

جو کوئی کسی اپنی ہی غلطی کے باعث مصیبت میں پھنس گیا ہو اور مصیبت سے چھٹکارے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو دن بدن پریشانی میں اضافہ ہوتا جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد طلوع آفتاب تک بکثرت یہ پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ. (بخاری، مسلم)

عاجزی و انکساری سے پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور مصیبت سے نجات کے لیے دعا مانگے بفضل باری تعالیٰ چند دنوں میں ہی مصیبت و پریشانی کا خاتمہ ہو گا اللہ رب العزت اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

کاروبار کے لیے

اگر کسی کا اچھا بھلا چلتا ہوا کاروبار تباہ ہو گیا ہو اور کچھ سمجھ نہ آتی ہو کہ کیا

ہو گیا ہے دن بدن کاروبار خسارے میں جارہا ہو تو کاروبار میں برکت اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت رزق حلال میں اضافے کی غرض سے ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَآءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ. (مسلم)

پڑھتے ہوئے اپنا دایاں ہاتھ سر پر رکھے اس کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت نازل فرمائے گا اس پر اپنا فضل نازل کرے گا۔ کاروبار جو نقصان میں جارہا تھا وہ نفع بخش ہو جائے گا مگر چاہیے کہ خلوص دل اور یقین کامل سے پڑھے۔ نہایت مجرب و آزمودہ وظیفہ ہے۔

بگڑا کام سنور جائے

اگر کسی نے ایسے کام کا آغاز کیا ہو کہ جس کا اسے تجربہ نہ ہو اور خدشہ ہو کہ کام بگڑ جائے گا اور اس کام میں جو جائز رقم لگی ہے وہ ڈوب جائے گی تو وہ روزانہ نماز عصر کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر اکسٹھ مرتبہ یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ. (مستدرک، حاکم)

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگے ان کلمات کی برکت سے اور عاجزی و انکساری سے مانگی ہوئی دعا جو اول و آخر درود شریف کے ساتھ مانگی گئی ہو انشاء اللہ تعالیٰ اسے اپنے کام میں حسبِ منشاء کامیابی حاصل ہوگی اور بگڑا ہوا کام بھی سنور جائے گا۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا۔

غربت وافلاس سے نجات

جس کی مالی حالت بہت ہی زیادہ خراب ہو غربت و افلاس کے باعث تنگدست ہو رزق حلال میں اضافے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو دن بدن اس کے حالات خراب ہوتے جارہے ہوں پریشانی میں اضافہ ہو رہا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد پچاس مرتبہ یہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ. (طبرانی)

پھر اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اول و آخر درود شریف پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ بہت جلد اس کے حالات درست ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی حالت پر رحم فرمائے گا اور اسے خوشحالی عطا فرمائے گا۔

برائی میں مبتلا نہ ہو

اگر کسی کا دل کسی برائی کی طرف بار بار مائل ہوتا ہو اور اسے کسی بھی طرح چین نہ ملتا ہو ہمہ وقت اس کی توجہ ادھر ہی مبذول رہتی ہو جبکہ وہ شریف آدمی ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے اس برائی میں مبتلا نہ ہونے کی توفیق عطا فرما دے تو وہ ہر نماز کے بعد 107 مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ.

(ترمذی شریف)

اس کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ اسے برائی سے بچ جانے کی توفیق عطا ہو گی اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

دشمن کے ظلم سے نجات

جو کوئی کفار کے چنگل میں پھنس گیا ہو اور دین اسلام کے یہ دشمن اسے مسلمان ہونے کی بناء پر ظلم و تشدد کا نشانہ بناتے ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ بکثرت یہ پڑھے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَآ اِنَّکَ

اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ.

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسے دشمنوں کے ظلم و تشدد سے جلد خلاصی مل جائے گی اور اس کی رہائی عمل میں آ جائے گی۔

گھریلو پریشانی کا خاتمہ

جو اپنے گھریلو حالات کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان ہو اور پریشانی کی طرح رفع نہ ہوتی ہو تو وہ ہر نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی سے اکیس مرتبہ یہ پڑھے۔

رَبِّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَسْئَلَکَ مَالَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ وَّاِلَّا تَغْفِرْلِیْ وَتَرْحَمْنِیْ اَکُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ.

ان شاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی اللہ رب العزت اس کے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دے گا کہ اس کے گھر کے حالات بھی ٹھیک ہو جائیں گے اور اسے سکون و اطمینان حاصل ہوگا۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

بیماری سے نجات

اگر کوئی ایسے مرض میں مبتلا ہو کہ بیماری سے خلاصی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو ڈاکٹر اور حکیم عاجز آ چکے ہوں اور بیمار کا علاج کرنے سے قاصر ہوں بیمار کو اپنے زندہ رہنے کی کوئی اُمید نظر نہ آتی ہو تو بیمار کو چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ یہ پڑھا کرے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ.

پھر نہایت یکسوئی اور توجہ کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں فریاد کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بیماری سے نجات عطا ہوگی اور اللہ رب العزت اپنا فضل و کرم نازل فرمائے گا اور بیمار صحت یاب ہو جائے گا۔

اولاد تابعداری کرے

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو راہ راست سے بھٹک کر گمراہی کی طرف جارہی ہو ماں باپ کا کہنا نہ مانتی ہو تو چاہیے کہ روزانہ نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں اکتالیس مرتبہ یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا بِالْھُدٰی وَزَیِّنَّا بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلَنَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی۔

پڑھنے کے بعد پانی پر دم کرے اور بچوں کو روزانہ یہ پانی دم کیا ہوا پلائے اکتالیس یوم کے اندر اندر ان شاء اللہ تعالیٰ بچوں کی زندگی میں مثبت تبدیلی پیدا ہوگی اللہ رب العزت ان کو راہِ راست پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائے گا اور وہ ماں باپ کی تابعداری کریں گے غلط کاموں سے ان کو نفرت ہو جائے گی۔

مقدمہ سے خلاصی

اگر کسی کو ایسے مقدمہ میں ملوث کر دیا گیا ہو جس میں وہ بے گناہ ہو مگر اس سے قبل اس نے اس طرح کا کوئی کام کیا ہو جس کی گرفت نہ ہوئی ہو تو اب وہ سچے دل سے بارگاہ الٰہی میں توبہ کرتے ہوئے ہر نماز کے بعد اکسٹھ مرتبہ یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔

پڑھنے کے بعد دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی جھوٹے مقدمہ سے خلاصی ہو جائے گی اللہ رب العزت اس کی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دے گا کہ وہ رہا ہو جائے گا۔

عزت و مرتبہ کا حصول

جو کوئی چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے عزت و مرتبہ عطا فرمائے اس سے جو خطائیں ہوگئی ہیں ان کی معافی عطا فرمارے تو وہ صدق دل سے چالیس یوم تک روزانہ بلاناغہ نماز تہجد کے بعد ننگے سر آسمان تلے کھڑا ہو کر نہایت توجہ و یکسوئی سے 121 مرتبہ ذیل میں دیے ہوئے کلمات مبارکہ پڑھے اور عاجزی اختیار کرے بفضل باری تعالیٰ اسے اپنے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو اپنے فضل و کرم سے معاف فرمادے گا اور اسے عزت و مرتبہ عطا فرمائے گا۔ مبارک کلمات یہ ہیں۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ.

اخلاق کی درستگی

جو کوئی بہت زیادہ بد اخلاق ہو کسی کی بات برداشت نہ کرتا ہو اور لوگوں سے بدتمیزی کے ساتھ پیش آتا ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے اخلاق درست کردے کوشش کے باوجود اپنی عادت پر قابو نہ پا سکتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز

کے بعد اکہتر مرتبہ یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالنِّفَاقِ وَالشِّقَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ.

ان کلمات کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے برے اخلاق درست ہو جائیں گے اور اس کی طبیعت میں سکون پیدا ہو جائے گا کسی کے ساتھ بد اخلاقی نہ کرے گا۔
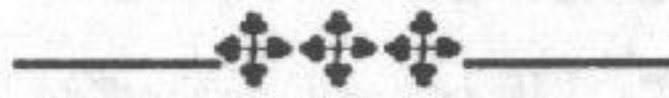
جان کی حفاظت کے لیے

اگر کسی کو اپنی جان کی سلامتی کی فکر ہو دشمن کی طرف سے جانی نقصان پہنچائے جانے کا خطرہ درپیش ہو جس کے باعث اس پر خوف سوار رہتا ہو تو وہ روزانہ بکثرت یہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ.

ان شاء اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح سے سلامتی حاصل ہوگی اللہ رب العزت اپنے فضل و کرم سے اسے اپنے حفظ و امان میں رکھے گا۔

عہدہ میں ترقی کے لیے

عہدہ و منصب میں ترقی کی غرض سے ہر نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ اکیس مرتبہ ذیل میں دیے ہوئے کلمات مبارکہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں اپنے مقاصد کی دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول ہوگی اللہ رب العزت اس پر مہربانی فرمائے گا اور اسے اپنے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ.

کبھی مشکل پیش نہ آئے

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ کسی مشکل یا پریشانی میں مبتلا نہ ہو ہر طرح کی مشکل اس کے لیے آسان ہو جائے اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں بھلائی عطا فرمائے تو وہ ہر فرض نماز کے بعد اکیاون مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

ان شاء اللہ تعالیٰ کوئی بڑی مشکل پیش نہ آئے گی اللہ رب العزت اپنا فضل وکرم نازل فرمائے گا۔

دشمن نقصان نہ پہنچا سکے

اگر کوئی غیر ملک میں دشمنوں کے چنگل میں بری طرح پھنس چکا ہو کافر دشمن اسے نقصان پہنچانے کے درپے ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ بکثرت یہ کلمات پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی غیب سے مدد ہوگی اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھے گا اسے استقامت اور ثابت قدمی عطا فرمائے گا کافر دشمن اسے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔اس مقصد کے لیے یہ دعائیہ کلمات نہایت پُراثر ہیں۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَے الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ.

امتحان میں کامیابی

امتحان میں کامیابی کی غرض سے امتحان کے دنوں میں بکثرت یہ دعا پڑھتا رہے۔

Oureshi

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ.

اس کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ ذہن میں کشادگی پیدا ہوگی اللہ رب العزت رحم فرمائے گا اس پر مہربانی کرے گا اور اس امتحان میں بفضل باری تعالیٰ کامیابی حاصل ہوگی۔

فراخی رزق کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ رب العزت اس کے رزق حلال میں برکت عطا فرمادے اس کی روزی فراخ کردے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اللہ تعالیٰ نے اس کو جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں اُس کے شکریے میں کبھی غافل نہ ہو اور ہر نماز کے بعد پچاس مرتبہ ان دعائیہ کلمات کو پڑھنے کا معمول بنالے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ اُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نُصْحَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ.

ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بننے کی توفیق عطا ہوگی اللہ رب العزت اس کے رزق حلال میں خوب اضافہ فرمائے گا اور بفضل باری تعالیٰ کبھی رزق کی تنگی نہ ہوگی۔

نفرت کا خاتمہ

اگر دو مسلمان بھائیوں کے مابین کسی قسم کی عداوت پیدا ہوگئی ہو جبکہ دونوں میں سے ایک یہ چاہتا ہو کہ دلوں میں پیدا ہونے والی نفرت کا خاتمہ ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اس بات کی توفیق عطا فرمادے کہ دونوں کے مابین صلح ہو جائے اور عداوت و کینہ پیدا نہ ہو تو وہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ مبارک کلمات پڑھے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ.

اس کے بعد عاجزی و انکساری سے اپنے مقصد کے لیے اول و آخر درود پاک پڑھتے ہوئے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ دونوں کے مابین کینہ پیدا نہ ہوگا اور دونوں کے مابین محبت پیدا ہو جائے گی۔

حاجت پوری ہو جائے

ایسی جائز حاجت جو کسی بھی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ اللہ رب العزت کی طرف رجوع کرے اور ہر نماز کے بعد 121 مرتبہ یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ.

یہ پڑھنے کے بعد اول و آخر درود پاک پڑھتے ہوئے اپنی حاجت روائی کے لیے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی جو بھی جائز حاجت ہو گی بفضل باری تعالیٰ بہت جلد پوری ہو جائے گی۔

مصیبت سے بچاؤ

ہر طرح کی ناگہانی مصیبت و آفت سے بچاؤ کے لیے ہر نماز کے بعد ذیل میں دیے ہوئے دعائیہ کلمات اکتالیس مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر مصیبت' آفت اور پریشانی سے بچاؤ ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور آخرت میں آگ کے عذاب سے بھی بچائے گا۔

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

مشکل سے نجات

ایسی مشکل جس سے نجات کی کوئی راہ دکھائی نہ دیتی ہو مشکل کے باعث، اپنے بھی دشمن بن گئے ہوں اور کوئی ساتھ دینے کے لیے تیار نہ ہوتا ہو۔ دوستوں اور عزیزوں نے اس سے منہ موڑ لیا ہو تو چاہیے کہ بارگاہِ الٰہی میں رجوع کرے اور ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ ذیل میں دیے ہوئے دعائیہ کلمات پڑھے عاجزی وانکساری سے مشکل کے حل کے لیے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی مشکل آسان ہو جائے گی۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر ایک کی مشکل آسان فرما دیتا ہے۔ دعائیہ کلمات یہ ہیں۔

اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَاکْتُبْ، لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَیْکَ.

محتاجی نہ رہے

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ رب العزت اسے دنیا میں کسی کا محتاج نہ رکھے اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے اس کو کسی طرح کی تنگی پیش نہ آئے تو وہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

بفضل باری تعالیٰ اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور دنیا میں اسے کسی کی محتاجی نہ ہوگی

قناعت حاصل ہو

جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی بے شمار نعمتوں سے نوازا ہو رزق حلال وافر مقدار میں دیا ہو مگر اس کے باوجود اس کا دل مطمئن نہ ہوتا ہو اسے قناعت حاصل نہ ہو ہر وقت دولت کمانے کی دھن سوار رہتی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اسے کسی طرح سکون قلبی اور قناعت حاصل ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے۔

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَۃٍ لِّیْ بِخَیْرٍ.

ان شاء اللہ تعالیٰ اسے قناعت کی دولت حاصل ہوگی اور اس کا قلب مطمئن ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت پیدا فرمادے گا' نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

ظالم دشمن کی بربادی

ایسا ظالم دشمن جو جانی نقصان کے درپے ہو کسی بھی طرح باز نہ آتا ہو ہر وقت

نقصان پہنچانے کی فکر میں رہتا ہوتو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا.

اس کے بعد اول وآخر درود پاک پڑھتے ہوئے ظالم دشمن سے نجات کی دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ظالم دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

گناہوں کی معافی کے لیے

جو کوئی گناہوں کی دلدل میں پھنس کر راہِ حق سے بھٹک گیا ہو دین کا مذاق اڑا تا رہا ہو مگر اب راہِ راست پر آنے کا خواہاں ہو تو وہ سچے دل سے بارگاہ الٰہی میں توبہ کرے اور ہر نماز کے بعد سات مرتبہ نہایت عاجزی وانکساری سے یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَآئِیْ وَعَمَدِیْ وَکُلَّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

بفضل باری تعالیٰ راہ حق پر استقامت عطا ہو گی اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

بے چینی کا خاتمہ

جو کوئی ہر وقت بے چین رہتا ہو قلبی سکون حاصل نہ ہوتا ہو ذہنی پریشانی اس پر سوار رہتی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بکثرت یہ پڑھنے کا معمول بنا لے

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ.

ان شاء اللہ تعالیٰ اسے سکون قلبی حاصل ہوگا اور بے چینی کی کیفیت ختم ہو جائے گی۔

بیماری سے نجات

اگر کوئی کسی شدید مرض میں مبتلا ہو بیماری کسی بھی طرح پیچھا نہ چھوڑتی ہو حتیٰ کہ وہ اپنی زندگی سے نا اُمید ہو گیا ہو علاج معالجہ کے باوجود افاقہ نہ ہوتا ہو تو بیمار کو چاہیے کہ وہ نہایت عاجزی و انکساری سے ہر نماز کے بعد کثرت سے یہ پڑھ لیا کرے۔

رَبِّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ.

ان شاء اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ حاصل ہوگی اللہ رب العزت اسے سلامتی عطا فرمائے گا۔

مصیبت سے خلاصی

اگر کسی سے کوئی ایسا کام سرزد ہو گیا ہو جس کے باعث وہ مصیبت میں پڑ گیا ہو نجات کی کوئی راہ دکھائی نہ دیتی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اکسٹھ مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْھَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْھَا اَبَدًا اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ۔

بفضل باری تعالیٰ اسے اپنے گناہوں کی معافی عطا ہو گی اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے اور ان شاء اللہ تعالیٰ مصیبت سے چھٹکارا مل جائے گا۔

عافیت و سلامتی کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں عافیت و سلامتی عطا فرمادے کوئی اسے نقصان نہ پہنچا سکے اس کو کوئی مصیبت نہ پہنچے تو وہ روزانہ نماز عشاء کے بعد سونے سے قبل 121 مرتبہ یہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا

وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

ان شاءاللہ تعالیٰ اس کو اللہ تعالیٰ دنیا میں نیکی کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا اور اپنے فضل و کرم سے آخرت میں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

عزت و مرتبہ میں اضافہ

جو کوئی کسی وجہ سے لوگوں کی نظروں سے گر گیا ہو لوگ اسے کوئی اہمیت نہ دیتے ہوں اور وہ چاہتا ہو کہ وہ چشم خلائق میں معزز ہو جائے اس کی عزت و مرتبہ میں اضافہ ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ یہ پڑھے

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار۔

ان شاءاللہ تعالیٰ اس کے حال پر اللہ رب العزت رحم فرمائے گا اور اس کو اس کے مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرمائے گا۔ آخرت میں بھی اسے عذاب جہنم سے محفوظ رکھے گا۔